نظر ثانی قانون برائے امتیازی سلوک - حکومت کے لیے معروضات

انتظامی خلاصہ

1. کمیشن برائے یکساں مواقع (ای او سی) ہانگ کانگ کی مجلس آئینی ہے جس کی ذمہ داری ہانگ کانگ خاص انتظامی خطہ میں مساوات کا فروغ اور امتیازی سلوک کا خاتمہ ہے۔ اس کے فرائض میں ایک اہم فرائض موجودہ چار غیر امتیازی سلوک کے قوانین جن میں جنسی امتیازی قانون (ایس ڈی او)، معذوری امتیازی قانون (ڈی ڈی او)، خاندانی حیثیت امتیازی قانون (ایف ایس ڈی او) اور نسلی امتیازی قانون (آر ڈی او) شامل ہیں، ان کی کارکردگی کو زیر غور رکھنا ہے۔ جہاں ای او سی کو مناسب لگے، وہاں ہانگ کانگ ایس اے آر کے چیف ایگزیکیٹو کو ان قوانین میں ترمیم کی تجویز مرتب کر سکتی ہے تاکہ ہانگ کانگ میں مساوات کا فروغ اور امتیازی سلوک کا خاتمہ بہتر طور پر ہو سکے۔

2. ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ یہ بہت اہم ہے کہ ہانگ کانگ میں غیر امتیازی سلوک کے قوانین اکیسوں صدی کے معاشرہ کی مخصوص ضروریات پوری کر سکیں جس میں مساوات کا مسئلہ بڑھ رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں ای او سی نے مارچ 2013 میں قانون برائے امتیازی سلوک پر نظر ثانی کا آغاز کیا تھا تاکہ موجودہ غیر امتیازی سلوک کے قوانین پر غورو فکر کی جا سکے اور ان کو جدید بنانے کے لیے حکومت کو تجاویز دی جا سکیں۔

3. نظر ثانی قانون برائے نسلی امتیاز میں ای او سی نے شہر بھر میں عوامی مشاورت کے شروعات کی تھی جو کہ 8 جولائی 2012 سے 31 اکتوبر 2014 تک تھی۔ ای او سی کو بہت بڑے پیمانے پر تقریبا 125,041 تحریری جوابات موصول ہوئے جو کہ مختلف لوگوں، گروہوں اور تنظیموں سے تھے۔ مشاورت کے دستاویز میں جو مسائل بیان کیے گئے تھے یہ ان کا انتظامی خلاصہ ہے جو کہ ای او سی حکومت کو پیش کرے گی۔ ای او سی کا ماننا ہے کہ کچھ جگھوں پر موجودہ چار غیر امتیازی سلوک کے قوانین کو جدید کرنے کی ضرورت ہے تاکہ سب کے لیے امتیازی سلوک سے بچاو بہتر طور پر ہو سکے۔

4. مکمل معروضات اور عوامی مشاورت کے جوابات کی رپورٹ (جو کہ مشاورت کے جوابات پر مقداری اور معیاری تفصیلات فراہم کرتا ہے) www.eocdlr.org.hk. پر دستیاب ہے۔

باب 1: عوامی مشاورت کے جوابات کا جائزہ

1.1 عوامی مشاورت کے بڑے پیمانے پر جوابات اور عوام کی توجہ کو مد نظر رکھتے ہوئے ای او سی کا ماننا ہے کہ یہ بہت ضروری ہے کہ جو جوابات موصول ہوئے ہیں ان کا مکمل طور پر جائزہ کیا جائے تاکہ:

- رجحانات کو شناخت کیا جا سکے اور دریافت کیا جائے کہ کیا نتائج نکالے جا سکتے ہیں
- تحقیقات کی جائے کہ یہ نتائج کیسے ای او سی کے موقف اور مسائل کی ترجیح کے مطابق ہوں، اور
- مستقبل میں عوام کو ان مسائل پر بہتر معلومات دینے میں مدد کی جا سکے۔

حصہ 1: انفرادی لوگوں اور تنظیموں کے جوابات کی نوعیت

1.2 مختلف قسم کی تنظیموں اور عام لوگ اور تنظیموں کے جوابات میں بہت فرق تھا ۔ مندرجہ ذیل اہم رجحانات کی نشاندہی کی گئ تھی۔

- تنظیمیں جو کہ ان تجاویز کے حق میں تھیں ان کا حصہ عام لوگوں سے قدرے زیادہ تھا اور وہ اپنے جوابات کی تفصیلی وجوہات بیان کر سکتی تھیں۔ 77 سوالات میں سے 57 سوالات کے لیے تنظیموں کا ایک بڑا حصہ ان تجاویز کے حق میں تھا۔ اس کے بر عکس، 77 سوالات میں سے 66 سوالات کے لیے، عام لوگوں کا ایک بڑا حصہ ان تجاویز کے حق میں نہیں تھا۔

- غیر سرکاری تنظیمیں جو کہ عورتوں، نسلی اقلیتوں، معذور لوگوں یا انسانی حقوق کے لیے کام کرتی ہیں وہ عام طور پر ان تجاویز کے زیادہ حق میں تھیں۔ اس کے بر عکس، مذہبی جماعات اور خاندانی گروہ، پرائمری اور سیکنڈری مذہبی تعلیماتی ادارے اور مالکان گروپ عام طور پر ان تجاویز کے خلاف تھے۔

- انفرادی لوگوں سے موصول ہونے والے جوابات میں زیادہ تر نے کچھ سوالات کے کچھ تبدیلیوں کے علاوہ تقریبا ایک جیسے جوابات دیے۔ انفرادی لوگوں سے موصول ہونے والے جوابات میں زیادہ تر نے اپنے جوابات کی کوئی وجوہات بیان نہیں کیں جس کا مطلب ہے کہ ای او سی اس بات کا تجزیہ نہیں کر سکتی کہ ان کے جوابات کسی مناسب خدشات یا دیگر متعلقہ معلومات ضاہر کرتے ہیں۔

- انفرادی لوگوں سے موصول ہونے والے جوابات میں بہت زیادہ تعداد بنیادی طور پر دو مساعل پر تشویش کے شکار تھے: قومیت، شہریت اور رہائشی حیثیت سے متعلقہ امتیازی سلوک سے تحفظ اور بغیر شادی کے ساتھ رہنے والے لوگوں اور امر واقع تعلقات میں رہنے والے لوگوں کے لیے امتیاز سے تحفظ۔

1.3 ای او سی مشاورت کے جوابات پر کتنا زور دیتی ہے اپنا موقف تعین کرنے کے لیے اس بات کا پتا اوپر بیان کیے گئے جوابات سے چلتا ہے۔ ای او سی اس بات پر زور دیتی ہے کہ عوامی مشاورت کرنے کہ وجہ یہ تھی کہ ثبوت، تجربات اور وجوہات لیے جا سکیں جو کہ یہ بتانے میں مددگار ثابت ہو گا کہ اصلاحات کی ضرورت ہے کہ نہیں۔ اس کا ارادہ عوامی مشورہ لینا نہیں تھا۔ ای او سی جانتی ہے کہ پسماندہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں اکثریت کے خیالات ضروری نہیں کہ ثابت نہیں ہونا چاہیئے۔ جوابات کا تجزیہ کرنے میں، ای او سی نے نوٹ کیا ہے کہ اٹھائے گئے خدشات کی ایک بڑی تعداد ای او سی کی تجاویز یا ان کے ممکنہ قانونی اثرات کی نیت کی غلط تشریح کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے ای او سی کا ماننا ہے کہ تنظیموں یا افراد کی حمایت یا مخالفت کی تعداد کا تعین کرتے وقت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ، اس کی پوزیشن قائم کرنے میں، ای او سی نے دیگر متعلقہ عوامل جو کہ باب 2 میں بیان ہیں کو ذہن میں رکھا۔

حصہ II: مزید تحقیق، مشاورت اور تعلیم کی ضرورت

1.4 ان مسائل کی ایک بڑی تعداد کے سلسلے میں جو زیادہ پیچیدہ ہیں اور جنہوں نے قانون سازی کے سلسلے میں مختلف حلقہ اثر اور پالیسی کے کچھ مقامات کو چھوا ہے اور مختلف خیالات کے ساتھ ایک وسیع بحث کو اکسایا ہے۔ ای او سی کا ماننا ہے کہ قانون سازی کی اصلاحات نافذ کرنے سے پہلے الگ الگ اور تفصیلی مشاورت کی ضرورت زیادہ مناسب ہے۔ یہ نہ صرف اہم حصہ داروں کو اصلاحات کے ممکنہ اثرات پر بحث کرنے کے مواقع کو وسیع کرے گا بلکہ ای او سی کو بھی مسائل پر عوام کی تعلیم کو وسیع کرنے کا موقع دے گا۔

حصہ III: مشاورت کے عمل میں اٹھائے گئے اضافی مسائل

1.5 مشاورت کے جواب میں افراد اور تنظیموں کی ایک بہت بڑی تعداد نے عمر، جنسی تعین ، جنسی شناخت، بین جنسی کا درجہ، مذہب یا عقیدے اور زبان سمیت ہانگ کانگ میں امتیازی سلوک کے خلاف قانون سازی میں نئی محفوظ خصوصیات کا کہا ہے۔ امتیازی قانون کے جائزہ کی توجہ چار غیر امتیازی سلوک کے قوانین کی طرف ہے اور امتیازی سلوک کے خلاف نئی محفوظ خصوصیات کے سلسلے میں جامع قانون سازی کی ترقی کی طرف نہیں ہے۔ بہرحال ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ یہ بات بہت اہم ہے کہ موجودہ

محفوظ خصوصیات پر غور کرنے کے لیے چاہے کسی بھی طریقے سے اس کو وسیع کرنا ضروری ہے۔ اسی وجہ سے ای او سی نے حال ہی میں عمر کی بنیاد پر امتیازی سلوک سے متعلق کے ساتھ ساتھ جنسی تعین ، جنسی شناخت اور بین جنسی کا درجہ حیثیت کی بنیاد پر دو تحقیات کا انعقاد کیا ہے۔ ای او سی مندرجہ بالا مسائل اور قانون سازی میں ممکنہ اصلاحات کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں قانون سازی کی ضرورت پر غور کرنے لے لیے حکومت کے ساتھ بات چیت جاری رکھے گی۔

باب نمبر 2: گذارشات میں متعلقہ عوامل

2.1 امتیاز قانون پر نظر ثانی کے عمل کے دوران اس بات کا یقین کرنے کے لیے کہ کون سے مسائل قانون سازی یا متعلقہ اصلاحات سے متعلق ہونے چاہیں اور اگر ایسے کوئی ہیں تو وہ کون سے ہیں جو کہ دوسروں کے مقابلے میں اعلی ترجیح کے حامل ہیں کا جائزہ لینے کے لیے ای او سی نے کئی ایک عوامل کا جائزہ لیا ہے۔ ان میں شامل ہیں:

- ای او سی کا کردار اور آپریشنل تجربہ
- امتیازی سلوک یا دیگر انسانی حقوق کے متاثرہ ثبوت
- متاثرہ لوگوں کی تعداد یا امتیازی سلوک کی سنگینی
- امتیازی سلوک سے تحفظ کی موجودہ حد
- اصلاحات امتیازی سلوک سے تحفظ کی سطح کو کم کر سکتا ہے
- موجودہ قانون سازی ہانگ کانگ یا بین الاقوامی انسانی حقوق کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی
- بین الاقوامی انسانی حقوق کے اداروں کی طرف سے سفارشات
- اسی طرح کی بین الاقوامی حدود میں غیر امتیازی سلوک کے خلاف قانون سازی
- تجاویز عدم مساوات کا پتہ بتائیں گیں۔
- افراد یا تنظیموں کی جانب سے تجاویز کی حمایت یا مخالفت کی تعداد
- اصلاحات قانون کو واضع بنا دیں گے۔
- اصلاحات قانون سازی کو آسان بنا دیں گے۔
- اصلاحات تحفظ قانون سازی کو ہم آہنگ کریں گیں
- ۔ اصلاحات ای او سی کی تاثیر کو بہتر کریں گے۔
- حکومت نے پہلے سے تجویز پر اتفاق کیا
- حکومت نے قانون سازی کو نافذ کیا ہے۔
- ایک رعایت ایک جائز مقصد کی خدمت یا مناسب نہیں ہو سکتا۔

باب 3: اعلی ترجیح مسائل

3.1 باب 3 دو حصوں میں تقسیم ہے جو کہ قانون ساز اصلاحات اور دوسرے اعمال اعلی ترجیحی حصوں پر بات کرتا ہے۔ جو کہ ای او سی کی طرف سے اہم عوامل کے تجزیہ کی بنیاد پر زیادہ سنگین اور فوری خدشات ضاہر کرتا ہے۔ حصہ اول میں بیان کیے گئےمسائل کے بارے میں ای او سی مجوزہ ترامیم کو لاگو کرنے کو آسان اور کم پیچیدہ تصور کرتا ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ ای او سی کی تجاویز کا اثر حصہ دوم میں بیان کیے گئے حلقہ اثر اور پالیسی کے مقامات پر پڑے گا۔ ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ کسی بھی قانون سازی میں اصلاحات سے پہلے حکومت کومزید مشاورت اور تحقیق کرنی چاہیے۔ ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ حصہ اول اور حصہ دوم میں بیان کیے گئے مسائل مساوی اہمیت کے حامل ہیں اور حکومت کی طرف سے فوری طور پر اس پر کام ہونا چاہیئے۔

حصہ *I*: اعلی ترجیحی بنیادوں پر لاگو کرنے کے مقامات

A. معذور افراد کے لئے مساوات

3.2 اس بات کے کافی ثبوت موجود ہیں کہ معذور لوگوں کو مختلف مقامات میں جیسا کہ روزگار، خدمات، تعلیم کی فراہمی، اور احاطے تک رسائی میں مسلسل امتیازی سلوک اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جن کو قانون سازی اورپالیسی میں اصلاحات کی ضرورت ہے

(i) <u>مناسب رہائش بنانے کے لئے ایک فرض</u>

3.3 معذوری امتیازی قانون کے تحت، معذور افراد کے لئے مناسب رہائش بنانے کے لئے کوئی فوری ضرورت موجود نہیں ہے۔ یہ بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں اور ایسی حدود میں جدیدیت کے دیگر رجحان سے مطابقت نہیں رکھتی ہے۔ ای او سی کی موصول شدہ شکایات سمیت معذور افراد کے خلاف امتیازی سلوک کے مضبوط ثبوت موجود ہیں۔اور یہ معاملہ ہانگ کانگ میں معذور لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو متاثر کرتا ہے۔ مشاورتی عمل میں ذمہ داری کے تعارف کے لئے تجاویز کو ایک مضبوط حمایت حاصل تھی خاص طور پر ان لوگوں کی طرف سے جو کہ معذور افراد کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

تجویز 1: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت معذور افراد کے لئے مناسب رہائش بنانے سمیت متعلقہ شعبوں میں بشمول روزگار، تعلیم، سامان، خدمات اور سہولیات اور احاطے کی فراہمی کے لئے ایک الگ ڈیوٹی متعارف کرواتے ہوئے معذوری امتیازی قانون میں ترمیم کی سفارش کرے۔ یہ مزید سفارش کی جاتی ہے کہ ناجائز سخت دفعات کو منسوخ کیا جائے۔

(ii) معذور افراد کے لیے ایک امدادی جانور کے ہوتے ہوئے امتیازی سلوک سے فوری تحفظ

3.4 فی الحال ایسی کوئی فوری دفعات موجود نہیں ہے۔کہ ایک امدادی جانور کے ہمراہ کسی شخص سے امتیاز معذوری امتیازی سلوک ہے۔ ای او سی کے آپریشنل تجربے کی بنیاد پر بصری نقائص اور دوسری معذوریوں کے ساتھ لوگوں کی ایک بڑی تعداد ممکنہ طور پر متاثر ہو گی۔ اور ہانگ کانگ میں گائیڈ کتوں اور دیگر امدادی جانوروں کا استعمال بڑھانے کے منصوبے موجود ہیں۔ امتیاز کا ثبوت ای او سی کے پاس موصول شدہ شکایات میں واضح ہے اور تجویز کے لیے تنظیموں سے کافی حمایت حاصل ہوئی ہے۔

تجویز 2: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت معذوری امتیازی قانون کی جز 10 کو تبدیل کرتے ہوئے جانوروں کی امداد کو امتیازی سلوک سے تحفظ کی قسم کے طور پر شامل کرے اور جانوروں کی امداد کی صحیح طور پر تشریح کرے۔

(iii) ووٹ ڈالنے اور انتخابات پر کھڑے ہونے والے معذور افراد کا امتیازی سلوک سے تحفظ

3.5 فی الحال معذوروں کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے یا عوامی، قانونی اور مشاورتی اداروں کے انتخابات میں کھڑے ہونے پر کوئی واضع ممانعت نہیں ہے۔ یہ جنسی، نسل اور خاندانی حیثیت کے تحفظ کی طرح خصوصیات کے ساتھ تحفظ نہیں ہے کے جسکا موازنہ کیا جائے۔بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق معذور انسانوں کو بغیر کسی تفریق کے ووٹنگ اور انتخابات میں کھڑے ہونے کے ذریعے سے عوامی زنگی میں حصہ لینے کا پورا حق حاصل ہےاور اقوام متحدہ نے ہانگ کانگ قانون سازی میں نظر ثانی کرنے کی تجاویز دی ہیں۔ یہ مسئلہ ممکنہ طور پر ذہنی بیماری یا دانشورانہ معذوری کے ساتھ ان سمیت معذور افراد کی ایک بڑی تعداد پر اثر انداز ہوتا ہے اور مشاورت کے دوران مختلف افراد اور تنظیموں کی طرف سے ای او سی کی تجویز بہت اہم حمایت سامنے آئی تھی جس میں کچھ لوگوں نے معائنہ کیا کہ ووٹ کے حق سے درکنار ممکنہ طور پر انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

تجویز 3: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت معذوری امتیازی قانون میں ترمیم کرے جس میں معذور افراد کے ووٹ ڈالنے اور انتخابات میں کھڑے ہونے کے امتیاز سلوک پر ممانعت کی جائے۔ یہ مزید تجویز دی گئی ہے کہ حکومت مجلس قانون ساز لاڈینینس اور ڈسٹرکٹ کونسل لاڈینینس کی ان دفعات پر نظر ثانی کرے جو ان معذور اشخاص کو نا اہل قرار دیتا ہے جن کو معملات کا انتظام سنبھالنے کا نا اہل قرار دے کر حکومت مجلس قانون ساز اور ڈسٹرکٹ کونسل انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی رجسٹریشن سے روک دیا گیا ہے۔

B. عورتوں کے لیے مساوات

3.6 ہانگ کانگ میں خواتین کو زندگی کے کئی شعبوں میں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خاص طور پر بچوں کے ہوتے ہوئے جس سے کام میں مکمل طور پر حصہ لینے میں ان کی صلاحیتوں پر بڑا اثر پڑتا ہے۔ ان کو اعلی سطح پر کئی شعبوں میں جنسی ہراسگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کو سیکشن ڈی میں بیان کیا جا چکا ہے۔

(i) خواتین کا زچگی کی چھٹی کے بعد واپس کام کی پوزیشن پر جانے کا حق

3.7 ابھی تک خواتین کے زچگی کے بعد واپس کام کی پوزیشن پر آنے کے حق کا کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے جو کہ بین الاقوامی حدود میں تحفظات کے برعکس جا سکتا ہے۔ ای او سی کے آپریشنل تجربے کی بنیاد پر یہ ثبوت موجود ہے کہ خواتین کو دوران حمل، زچگی کی چھٹی اور زچگی کی چھٹی کے بعد ان کو واپس کام پر آنے سے امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس میں نوکری سے نکالا جانا بھی شامل ہے۔ مشاورتی مشق میں کئی غیر سرکاری تنظیموں اور افراد نے انفرادی طور پر اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ کہ خواتین کو زچگی کی چھٹی کے بعد اپنی سابقہ کام کی پوزیشن پر ایک مخصوص مدت کے لیے آنے کا حق مشروط مستثنیات ہونا چاہیے۔

تجویز 4: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت خواتین کی زچگی کی چھٹی کے بعد واپس اپنی سابقہ پوزیشن پر کام کے حق کو متعارف کروائے یا اگر وہ پوزیشن باقی نہیں رہی ہے تو اسکے متبادل اسی طرح کی شرائط و ضوابط پر اسکو مناسب پوزیشن دی جائے۔ اس طرح کی ایک شق کو یا تو نوکری کے قانون یا جنسی امتیازی قانون میں ترمیم کر کے شامل کیا جا سکتا ہے۔

(ii) دودھ پلانے والی خواتین کو امتیازی سلوک سے اظہار تحفظ

3.8 ابھی تک ایسی کوئی شق موجود نہیں ہے جس کے تحت دودھ پلانے پر امتیازی سلوک غیر قانونی ہو۔ ای او سی دودھ پلانے پر امتیازی سلوک کی شکایت کو خاندانی فرد کی دیکھ بھال کے درجہ کو امتیازی سلوک تصور کرتا ہے ای او سی کو ایک بڑی مقدار میں دودھ پلانے والی خواتین سے شکایت موصول ہوئی ہیں جن کو براہ راست یا بلواسطہ طور پر کئی شعبوں میں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہانگ کانگ میں دودھ پلانے والی خواتین کی تعداد میں بھی کئی سالوں میں اضافہ ہو رہا ہے جو کہ اس مسئلے کو اور اہم بناتا ہے۔

تجویز 5: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت ایسی دفعات متعارف کروائے کہ جس میں دودھ پلانے کی بنیاد پر براہ راست یا بلاواسطہ امتیازی سلوک پر ممانعت ہو۔ یہ دفعات جنسی امتیازی قانون میں جنسی امتیاز کی شکل میں امتیازی سلوک کی ایک الگ قسم کے طور پر ترمیم کر کے شامل کی جا سکتی

ہے۔ یا پھر خاندانی حیثیت امتیازی قانون میں ترمیم کر کے ان دفعات میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ دودھ پلانے کی تعریف میں دودھ نکالنا بھی شامل ہونا چاہیے۔

C. تمام نسلی گروہوں سے مساوات

3.9 نسلی امتیازی قانون کے تحت نسلی امتیاز سے تحفظات دوسرے امتیازی سلوک کے خلاف قوانین سے کم ہیں۔ کچھ اہم مستثنیات ہیں جس نے نسل اور اس سے ملتے جلتے امتیازی سلوک کو کم کیا ہے۔

(i) حکومتی افعال اور اختیارات کے تعلق میں نسلی امتیاز سے تحفظ فراہم کرنا

3.10 حکومت کی جانب سے اپنے امور اور اختیارات کے استعمال کے دوران نسلی امتیاز سے متعلق ابھی تک کوئی تحفظ نہیں ہے۔ یہ دیگر امتیازی سلوک کے خلاف قوانین کے تحت تحفظات کے مطابق نہیں ہے۔ تحفظ کی کمی بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی بھی ہے۔ اور اقوام متحدہ نے حکومت کو اس میں ترمیم کرنے کی سفارش کی ہے۔ یہ ایک بنیادی مسئلہ ہے جو کہ کسی مخصوص نسل کے قطع نظر ہانگ کانگ میں ہر فرد کو متاثر کرتا ہے اور ای او سی نے اس بات کو نوٹ کیا ہے کہ ایک بڑی تعداد نے عوامی مشاورت کے دوران اس تجویز کی حمایت کی ہے۔

<u>تجویز6</u>: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیازی قانون میں ترمیم کرے جس میں یہ بیان کیا گیا ہو کہ حکومت کا اپنے امور اور اختیارات سر انجام دیتے ہوئے امتیاز کرنا غیر قانونی ہے۔

(ii) تعلق کی بنیاد پر نسلی امتیاز سے بہتر تحفظ

3.11 تعلق کی بنیاد پر نسلی امتیاز سے تحفظ فی الحال بہت محدود ہے جو کہ صرف قریبی رشتہ داروں پر لاگو ہوتا ہے۔ اور دوسرے تعلق رکھنے والے جیسے کہ دوستوں، نگرانوں اور کام کے ساتھوں پر لاگو نہیں ہوتا۔ یہ معذوری کے سلسلے میں متعلقہ تحفظ سے بھی کم ہے۔ اگرچہ ای او سی نے اس طرح کے تحفظ کو تمام محفوظ خصوصیات میں توسیع پر مشورہ کیا ہے۔ لیکن ای او سی کے پاس تعلق کی بنیاد پر جنس، حمل، ازدواجی حیثیت اور خاندان کی حیثیت سے متعلق امتیازی سلوک کے ثبوت کافی نہیں ہیں۔ جیسا کہ تعلق کی بنیاد پر نسلی امتیاز سے تحفظ کم ہے، ای او سی اس تحفظ کو معذوری امتیازی سلوک کے قوانین کی سطح پر مضبوط کرنے کی ترجیح پر یقین رکھتا

ہے۔ ای او سی کو کچھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں جو کہ ممکنہ طور پر تعلق کی بنیاد پر نسلی امتیاز کی درخواست تھی جن پر آگے کچھ نہیں ہو سکا۔

تجویز 7: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیازی قانون کی ان دفعات کو ختم کرتے ہوئے اس میں ترمیم کرے جس میں قریبی تعلق کی بنیاد پر براہ راست امتیازی سلوک اور حراساں کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اوراس کی جگہ تعلق کی تعریف کو شامل کیا جائے:

(a) ایک شخص کا زوج

(b) دوسرا لدمی جو کہ لدمی کے ساتھ حقیقی گھریلو بنیادوں پر اسکے ساتھ رہتا ہے

(c) لدمی کا رشتہ دار

(d) اس شخص کا نگران اور

(e) دوسرا لدمی جو اس لدمی کے ساتھ کاروبار، کھیلوں یا تفریحی رشتہ داری میں ہے

(iii) خیال کی بناء پر نسلی امتیاز سے تحفظ

3.12 فی الحال نسلی امتیازی قانون کے تحت نسل کی بنیاد پر خیال یا بہتان کے طور پر امتیازی سلوک کے متعلق کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے۔ یہ معذوری امتیازی قانون کے بر عکس ہے جہاں معذوری سے متعلق خیال کے طور پر امتیازی سلوک کے لیے تحفظ حاصل ہے۔ اگرچہ ای او سی نے اس طرح کے تحفظ کو تمام محفوظ خصوصیات میں توسیع پر مشورہ کیا ہے۔ لیکن ای او سی کے پاس تعلق کی بنیاد پر جنس، حمل، ازدواجی حیثیت اور خاندان کی حیثیت سے متعلق امتیازی سلوک کے ثبوت کافی نہیں ہیں۔ تاہم، اگرچہ ای او سی یہ یقین رکھتی ہے کہ نسل سے متعلق اس قسم کا تحفظ مناسب ہوگا۔ کیونکہ حالات کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جہاں لوگوں کو ایک خاص نسل سے متعلق سمجھا جانے کی وجہ سے اچھا سلوک نہیں کیا جاتا ہے۔ ہانگ کانگ میں نسلی گروہوں کی ایک بڑی تعداد میں نسلی امتیاز، تعصبات اور دقیانوسی تصورات کے ثبوتوں کو دیکھتے ہوئے ای او سی یہ سمجھتی ہے کہ اس طرح کا تحفظ اس طرح کی صورتحال سے نمٹنے اور تعصب کو روکنے کے لیے مددگار ثابت ہوگا۔ تعلق کی بنیاد پر نسلی امتیاز سے تحفظ کی سفارشات کو دیکھتے ہوئے ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خیال کی بناء پر امتیاز کے خلاف تحفظ بھی مستقل مزاجی کی وجہ سے شامل کیا جانا چاہیے۔ اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تحفظ معذوری سے متعلق کی سطح پر ہے۔

تجویز 8: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیازی قانون میں ترمیم کرے اس خیال سے کہ ایک شخص مخصوص نسل کا ہے کو براہ راست امتیاز اور ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرے۔

(iv) پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت سے متعلق امتیازی سلوک کی چھوٹ منسوخ کی جائے

3.13 انگریزی اور چینی ہانگ کانگ کی دونوں سرکاری زبانیں ہیں اور دونوں کو مساوی حیثیت حاصل ہے۔ فی الحال ، پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت میں نسلی امتیازی قانون کے تحت تربیت کے ذریعے کو امتیازی سلوک کا استثنیٰ حاصل ہے۔

3.14 ای او سی کے خدشات کے مطابق پیشہ ورانہ تربیت میں تعلیم کے ذریعہ کی رعایت کا اثر بہت وسیع ہے۔ ای او سی کو بھی پیشہ ورانہ تربیت سے متعلق زبان کے امتیاز کی کئی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ اور نسلی اقلیتوں کے ساتھ کام کرنے والی کئی تنظیموں نے بھی اس بات کا مشاہدہ کیا ہے کہ اکثر نسلی اقلیتوں کو پیشہ ورانہ تربیت میں زبان کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پیشہ ورانہ تربیت سے متعلق رعایت بھی حقوق کے بل اور شہری اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی عہد (ICCPR) کے تحت زبان کی بنیاد پر تفریق کو روکنے کے لئے ذمہ داریوں کے مطابق نہیں ہو سکتا۔ ای او سی کا یہ کہنا ہے کہ کچھ حالات ایسے ہوتے ہیں جہاں صرف ایک زبان میں نصاب کو پڑھانا مناسب ہو گا۔ (یہ خیال کرتے ہوئے کے وہاں ایک جائز مقصد تھا اور یہ مناسب تھا کہ تربیت صرف اسی زبان میں دی جاتی۔) لیکن تربیت کے ذریعے کے حوالے سے استثناء کا لبادہ اوڑھنا مناسب نہیں ہے۔

تجویز 9: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیازی قانون کے سیکشن 20 (2) کے تحت دی گئی اس مراعت کو ختم کرے کہ جس میں پیشہ وارانہ تربیت میں تعلیم کے ذریعہ میں تبدیلی یا مختلف انتظامات دیے جا سکتے ہیں۔

3.15 تعلیم کے ذریعہ سے متعلق، حکومت نے پہلے بیان کیا تھا کہ یہ رعایت اس لیے ہے تا کہ اسکولوں کو کسی خاص نسلی گروپوں سے تعلق رکھنے والے طالب علموں لے لیے چھٹیوں یا تعلیم کے ذریعے میں اپنے انتظامات میں تبدیلی لانے جیسے کہ نسلی اقلیتوں کو ان کی اپنی زبان میں تعلیم دینے پر مجبور کرنے سے بچاو کے لیے ہے۔ ای او سی حکومت کے موقف کو سمجھتی ہے لیکن ای او سی کو یہ تحفظات ہیں کہ رعایت بہت وسیع ہے اور نسلی اقلیتوں میں چینی کو دوسری زبان کے طور سیکھنے کے لئے کسی خاص مدد کی ضرورت نہیں ہے کی تشریح کے طور پر لیا جا سکتا ہے۔ اس بات کے کافی ثبوت موجود ہیں کہ نسلی اقلیتوں کو چینی زبان سیکھنے کے لیے بہت سی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ جو کہ معاشرے میں ان کی برابر کی شرکت پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ حقوق کے بل اور ICCPR کے بل کے تحت زبان کی بنیاد پر تفریق کو روکنے کے لئے تعلیم سے متعلق رعایت بھی ہانگ کانگ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں سے مطابقت نہیں رکھتی ای او سی اس بات پر بھی یقین رکھتی ہے کہ رعایت کی منسوخی موجودہ تعلیمی نظام کو متاثر کرے گی۔ کیونکہ دو سرکاری زبانوں میں پڑھانے کو ایک جائز مقصد کے طور پر تصور کیا جائے گا جو کہ غیر قانونی نہیں ہے۔

تجویز 10: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیازی قانون کے سیکشن 26 (2) کے تحت دی گئی اس مراعت کو ختم کرے کہ جس میں تعلیم سے متعلق تعلیم کے ذریعہ میں تبدیلی یا مختلف انتظامات دیے جا سکتے ہیں۔

D. براہ راست اور بالواسطہ امتیازی سلوک اور ہراساں کرنے کے تحفظ کو بہتر بنانا

(i) براہ راست امتیازی سلوک سے تحفظ کو بہتر بنانا

3.16 دو ایسے مسائل ہیں جن کے بارے میں ای او سی کا خیال ہے کہ ان کو براہ راست امتیاز کی تشکیل دیتے ہوئے خطاب کرنا ضروری ہے ایک محفوظ خصوصیت کی بنیاد پر تفریق کے معنی اور براہ راست معذوری دعووں میں پیمانے۔

3.17 تمام غیر امتیازی سلوک کے قوانین میں براہ راست امتیاز کی موجودہ تعریف کسی شخص کی خاص خصوصیت کی بنیاد پر امتیاز سے مراد لی گئی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ جو شخص امتیازی سلوک کا سامنا کر رہا ہو اور ممکنہ طور پر وہ صورت حال ختم ہو جاتی ہے جس میں ایک شخص سے ایک محفوظ خصوصیت کی بنیاد پر کم پاسداری سلوک کیا جاتا ہے۔ یہ تحفظ میں ایک فرق ہے اور دوسرے دائرہ اختیار میں موازنہ کے تحفظ سے مختلف ہے ۔ اس کے علاوہ، یہ تعلق اور خیال کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے دیگر متعلقہ دفعات کے مطابق نہیں ہے ۔

تجویز 11: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت چاروں غیر امتیازی سلوک کے قوانین میں یہ بیان کرتے ہوئے براہ راست امتیاز کی تعریف میں ترمیم کرے کہ محفوظ خصوصیات کی بنیاد پر ایک شخص سے کم پاسداری سلوک کیا جاتا ہے نہ کہ یہ کہ کوئی شخص محفوظ خصوصیات رکھتا ہو۔

3.18 براہ راست معذوری کے دعووں کے سلسلے میں موجودہ دفعات کی زبان کو معذوری کے ساتھ ایک شخص اور بغیر معذوری کے ساتھ کسی دوسرے شخص کے درمیان موازنے کی ضرورت ہے۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ تحفظ کا اطلاق ان حالات پر لاگو نہیں ہوتا ہے جہاں پر ایک شخص کی معذوری کو کسی دوسرے شخص کی معذوری کے مقابلے میں کم پاسداری کا سلوک کیا جاتا ہے۔ اس بات کی اصلاح کی ضرورت کے ثبوت بھی موجود ہیں کے ان لوگوں کو جن کو کوئی مخصوص معذوری جیسے کے ذہنی معذوری یا متعدی امراض ہیں، کو دیگر معذوروں کے مقابلے میں ذیادہ بدنامی اور امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اصلاحات کے لئے تنظیموں کی طرف سے بھی مضبوط حمایت کی گئی ہے جو کہ معذور افراد کے لئے بہتر تحفظ فراہم کرے گا۔

تجویز 12: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت معذوری امتیازی قانون کی براہ راست معذوری کا امتیازی سلوک کی دفعات کے سیکشن 6 اور 8 میں ترمیم کرے جس میں مختلف معذوروں کے ساتھ (افراد کے درمیان) امتیازی سلوک سے تحفظ شامل کیا جائے۔

(ii) بلاواسطہ امتیاز سے تحفظ میں بہتری

3.19 بلاواسطہ امتیاز کی موجودہ تعریف بہت سے معاملات میں تنگ ہے جن میں "ضرورت یا حالت" کی اہمیت ہے۔ نقصان یا نقصان کے قیام اور اس چیز کی تعریف کہ بلاواسطہ امتیاز کو قابل جواز بنانے کے لیے شروع کیا جائے۔ نتیجے کے طور پر، کچھ حالات میں امتیاز کے ناقابل جواز دعوے نہیں کیے جا سکتے۔ شکایات کو نوٹ کرنے کے تجربےکی بنیاد پر اور دوسرے دائرہ اختیار میں ترقی کی بنیاد پر بھی ای او سی غور کرتا ہے کہ بلاواسطہ امتیاز کی تعریف میں بہتری لانی چاہیے۔

تجویز 13: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت غیر امتیازی سلوک کے چاروں قوانین میں باالواسطہ تفریق کی تعریف میں تبدیلی لائے۔

- **ایک شرط، جانچ یا عمل کا اطلاق کیا گیا یا ان لوگوں کے لیے برابر کا اطلاق کیا جائے جو ان خصوصیات کا اشتراک نہیں کرتے۔**
- **جو تحفظاتی خصوصیات کے ساتھ اس انسان کے لیے نقصان دہ ہے یا ہو سکتی ہے۔**
- **جو صحیح ہدف کے ساتھ قابل جواز نہ بنائی جاسکے اور ہدف کے ساتھ ایک معقول اور متناسب رابطہ ہو۔**

(iii) حراسگی سے تحفظات میں بہتری لانا

3.20 فی الحال بہت سے حالات ایسے ہیں جہاں ہراسگی کو روکنے کے لیے موجودہ شرائط مناسب حفاظت مہیا نہیں کر پا رہیں۔ ان میں، ان لوگوں کی جنس، نسل یا معذوری کو ہراساں کرنے کی خفاظت نہیں ہے جو کام کرتے ہیں (جیسے رضاکار یا وہ لوگ جو کنسائمنٹ پر کام کرتے ہیں)اور نہ روزگار کے تعلق میں ہوں۔ خدمات فراہم کنندگان لوگوں سے خدمات صارفین کو نسلی اور معذوری حراسگی کی خفاظت نہیں جن میں ہانگ کانگ کے رجسٹرڈ شدہ بحری جہاز اور طیارے شامل ہیں۔ کرایہ دار یا ذیلی کرایہ دار جو اسی احاطے میں ہیں ان سے جنسی، نسلی اور معذوری حراسگی کی خفاظت نہیں۔ کلبوں کے ممبرز یا ممکنہ ممبرز سے جنسی، نسلی اور معذوری حراسگی کی خفاظت نہیں۔ اس کے علاوہ ای او سی کا یقین ہے کہ انتظامی مالکان اپنے ملازمین کی حراسگی کو بچانے کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں اور حال میں مالکان کی ذمہ داری کی کوئی شرط نہیں ہے کہ وہ کسی تیسری پارٹی سے اپنے ملازمین کی حراسگی کو روکنے کے لیے مناسب عمل اختیار کرنے میں کامیاب نہ ہوں۔

3.21 ای او سی کو حراسگی کی، بلخصوص جنسی حراسگی کی بہت سی شکایات ملتی ہیں۔ اوپر دیئے گئے مقدمات میں سے کچھ مقدمات کو آگے بڑھانے میں ای او سی قاصر ہے کیونکہ ان کے لیے کوئی قانونی تحفظات نہیں ہیں۔ ان میں سے کئی مسائل پر ای او سی نے حکومت کو کئی گذارشات پیش کیں ہیں جن میں تبدیلی لانے پر زور دیا گیا ہے جن اصولوں پر حکومت متفق ہے لیکن تبدیلی پر عمل نہیں کیا۔ ای او سی نے کافی مطالعے منعقد کرائے جو روزگار، تعلیم اور خدمات کی فراہمی میں بڑے پیمانے پر جنسی حراسگی کو ظاہر

کرتے ہیں۔ یہ ثبوت بھی ہے کہ کچھ خطرے سے دوچار گروہ جن میں غیر ملکی گھریلو خادمائیں شامل ہیں، تحفظ میں فرق سے متاثر ہوئے ہیں جو ایک سے زیادہ حلقہ کے لوگوں پر ممکنہ طور پر اثرات مرتب کرتی ہے۔ چنانچہ ای او سی نے حکومت کو درج ذیل تجویزات پیش کی ہیں:

تجویز 14: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون، نسلی امتیازی قانون اور معذوری امتیازی قانون میں تبدیلی لائے تاکہ مالک اپنے ملازمین کی کسی تیسری پارٹی جیسے کسٹمر سے جنسی، نسلی یا معذوری حراسگی کا ذمہ دار ہو جہاں مالک کے پاس حراسگی کا نوٹس ہو اور حراسگی کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات لینے میں ناکام ہو۔

تجویز 15: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون، نسلی امتیازی قانون اور معذوری امتیازی قانون میں تبدیلی لائے تاکہ ان لوگوں کو جنسی، نسلی اور معذوری حراسگی سے تحفظ دیا جائے جو ایک ہی جگہ پر کام کرتے ہیں جیسے کہ کنسائنمنٹ پر کام کرنے والے اور رضاکارانہ کام کرنے والے۔

تجویز 16: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیازی قانون اور معذوری امتیازی قانون کی شرائط میں تبدیلی لائے تاکہ خدمت صارفین کو نسلی اور معذوری حراسگی سے تحفظ دیا جائے۔

تجویز 17: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیازی قانون اور معذوری امتیازی قانون کی شرائط میں تبدیلی لائے تاکہ خدمت صارفین کو نسلی اور معذوری حراسگی سے تحفظ دیا جائے۔ جہاں اسطرح کی حراسگی ہانگ کانگ سے باہر ہوتی ہے لیکن ہانگ کانگ کے بحری جہاز اور طیاروں میں۔

تجویز 18: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون، نسلی امتیازی قانون اور معذوری امتیازی قانون کی شرائط میں تبدیلی لائے تاکہ کرایہ داروں اور ذیلی کرایہ داروں کو اسی احاطے میں رہتے ہوئے کرایہ داروں اور ذیلی کرایہ داروں سے جنسی، نسلی یا معذوری حراسگی سے تحفظ دیا جائے۔

تجویز 19: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون، نسلی امتیازی قانون اور معذوری امتیازی قانون کی شرائط میں تبدیلی لائے تاکہ انتظامی کلب کے ممبران یا ممکنہ ممبران سے سے جنسی، نسلی یا معذوری حراسگی سے تحفظ دیا جائے۔

E. عوامی اتھارٹی میں تحفظ کا دائرہ کار

3.22 فی الحال عوامی اداروں میں امتیازی سلوک کے تحفظ میں ایک خلا ہے۔ کیونکہ امتیازی سلوک کے خلاف چاروں قوانین یہ تحفظ مہیا نہیں کرتے کے عوامی ادارے اپنے امور اور اختیارات کے استعمال میں فرق کریں۔ یہ نقطہ نظر بل برائے دستوری حقوق کے عوامی اداروں کو امتیازی سلوک سے روکنے کی ذمہ داری سے متواتر نہیں ہیں۔ اس مشاورت سے بہت سی تنظیمیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ یہ زیادہ ضروری ہو گا کہ اس کا مطلب بتایا جائے کہ کون سا ادارہ عوامی ادارہ ہے۔

تجویز 20: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت امتیازی سلوک کے خلاف چاروں قوانین میں تبدیلی لائے اور وہ تمام عوامی اداروں پر لاگو ہوں کہ یہ ان کے لیے غیر قانونی ہو گا کہ ہوا پنے امور اور اختیارات کے استعمال میں فرق کریں۔ اس بات پر بھی غور کیا جائے کہ لیا عوامی ادارے کا مطلب سمجھانا ضروری ہے۔

F. امتیازی سلوک کے دعوے

(I) امتیازی سلوک کے دعوے کے ثبوت میں فوری شرائط شامل کرنا

3.23 امتیازی سلوک کے مقدمات کو ثابت کرنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ امتیازی سلوک کا براہ راست کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اگرچہ امتیازی سلوک کے خلاف قوانین میں واضح طور پر بیان نہیں کیا گیا، ہانگ کانگ کی عدالتیں اس پر نظر ثانی کرتی ہیں جہاں ایک دفعہ مدعی علیہ سے ثبوت یا وضاحت لینی ہے تاکہ پتہ چل سکے کہ امتیازی سلوک ہواہے یا نہیں۔ بین الاقوامی دائرہ اختیار میں، ایسے ثبوت کا بوجھ دوسرے پر چلے جانا، واضع طور پر غیر امتیازی قوانین میں بیان کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق اداروں نے بھی اس تجویز کی سفارش کی ہے. مشاورت کے عمل میں بہت سی تنظیموں نے جو اس تجویز پر رضامند ہوئی تھیں، امتیازی سلوک کو ثابت کرنے میں آنے والی مشکلات پر روشنی ڈالی کہ کیوں ان کو مناسب طور پر قانون سازی میں شامل کیا جائے۔

تجویز 21: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت امتیازی سلوک کے خلاف چاروں قوانین میں تبدیلی لائے تا کہ ثبوت کا بوجھ اور معیار دفعات میں شامل کیا جائے۔

- **ثبوت کے معیار کے مطابق ان کو ظاہر کرنا چاہیے کہ مدعی کو امکانات کے ترازو پر امتیازی سلوک کر ضرور ثابت کرنا ہو گا۔**

- **ثبوت کے بوجھ میں ان کو ضاہر کرنا ہو گا کہ مدعی کو حقائق بتانے چاہئیں جن سے امتیازی سلوک کا اندازہ لگایا جاسکے اور جب ایک دفعہ وہ ایسا کے لے تو ثبوت کا بوجھ مدعا علیہ کی طرف چلا جائے، یہ ثابت کرنے کے لئے کہ در حقیقت وہاں کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا گیا۔**

(II) بلاواسطہ امتیازی سلوک کے دعوؤں میں ہوئے گیے نقصانات کا انعام

3.24 فی الحال بلاواسطہ امتیازی سلوک کے نقصانات کو جنسی امتیازی قانون ،خاندانی حیثیت امتیازی قانون اور نسلی امتیازی قانون کے زیر نگرانی ایسے حالات میں منع کیا گیا ہے جہاں مدعا کا ارادہ ہو کہ دعوع دار سے نا مناسب رویہ رکھے۔ اسی بات کا اطلاق معذوری امتیازی قانون کی زیر نگرانی نہیں ہوتا اور نقصان سے نمٹنے میں خلاء کا باعث بنتا ہے۔ اس کا جواز بھی نہیں ہے کیونکہ امتیازی سلوک کو ثابت کرنے کیلئے نیت مطلوبہ عنصر نہیں ہے۔ مشاورت میں بہت سی تنظیمیں جو اس تجویز پر رضامند ہیں، انہوں نے بھی یہ نقطہ اٹھایا ہے کہ بلاواسطہ امتیازی سلوک سے نمٹنے کے لیے نیت بنیادی شرط نہیں ہونی چاہیے۔

تجویز 22: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون ،خاندانی حیثیت امتیازی قانون اور نسلی امتیازی قانون کی دفعات کو رد کرے جو بلاواسطہ امتیاز کے دعوں کے نقصانات کو پورا کرنے کے لیے نیت کا ثبوت طلب کرتے ہیں۔

حصہ 2: زیادہ ترجیح پر مبنی مسائل میں مزید تحقیق، مشاورت اور تعلیم کی ضرورت ہے۔

A. مرکزی جمعیت کو فروغ دینے کا فر

3.25 ہانگ کانگ کے امتیازی سلوک کے خلاف قوانین میں ایک بنیادی تشویش یہ ہے کہ ان کی توجہ اس پر ہے کہ امتیازی سلوک پر انفرادی طور پر قدم اٹھایا جائے بجائے اس کے کہ عدم مساوات اور امتیازی سلوک کو پہچانا جائے جیسے کہ حکومت اور عوامی اتھارٹیز کو اپنے کام میں مساوات اور عدم امتیازی سلوک کو فروغ دینے کے فرائض سونپنے جائیں۔ اگرچہ حکومت نے مختلف گروپوں کے لیے اہم مساوات کو فروغ دینے کے لیے بڑی تعداد میں اقدامات اٹھائے ہیں، ای او سی یقین رکھتی ہے کہ وہ نہ تو جامع ہیں نہ ہی کافی ہیں۔ وہ صرف اس طرح کی جنسی یا نسلی محفوظ خصوصیات سے متعلق ہیں۔ صرف کچھ سرکاری اداروں اور عوامی اتھارٹی پر لاگو ہوتے ہیں اور قانونی اثر نہیں رکھتے۔

3.26 نسلی اقلیتوں، معذور افراد اور خواتین سمیت متعد گروہوں کے لیے ہانگ کانگ میں جاری منظم عدم مساوات کا ثبوت ہے۔ اسکے علاوہ بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے تحت پسماندہ گروہوں کے لیے اہم مساوات کے حصول کے لیے فعال اقدامات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح موازنہ کے طور پر برطانیہ میں مساوات کو فروغ دینے اور امتیازی سلوک کو ختم کرنے کا ذمہ قانون سازی میں پیش کیا گیا ہے۔ ای او سی نے نوٹ کیا ہے کہ وہ تنظیمیں جو نسلی اقلیتوں اور خواتین کی نمائندگی کرتی ہیں ان کی جانب سے اس تجویز کے لیے کافی حمایت تھی۔

3.27 یہ ای او سی کی پوزیشن کہ سرکاری شعبے میں مساویانہ فریضہ ہونا چاہیے۔ اس طرح کی ذمہ داری کا ایک سے زیادہ حلقہ اثر اور قوانین پر وسیع اثر کرے گا۔ ای او سی یقین رکھتی ہے کہ مزید تحقیق اور عوامی مشاورت اسکے تعارف میں پہلا ضروری قدم ہے۔ ایک وسیع پیمانے پر اسکے عوامل پر غور کرنا چاہیے جیسا کہ فرائض کا دائرہ کار، کون سے حکومتی اور سرکاری اداروں پر لاگو ہوں گے، کس حد تک قانونی عملدرآمد اور اس کا طریقہ کار اور ڈیوٹی کی نگرانی اور متعلقہ رہنمائی کی پیداوار میں ای او سی کا ممکنہ کردار۔

<u>تجویز 23:</u> یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت عوامی مشاورت اور تحقیق کرائے تاکہ سرکاری شعبے میں مساویانہ فریضہ مساوات کو فروغ دینے کے لیے متعارف کرائے اور امتیازی سلوک کو ختم کرے۔ جو تمام محفوظ خصوصیات پر لاگو ہوں۔

B. قومیت، شہریت اور رہائشی حیثیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک سے تحفظ

3.28 فی الحال نسلی امتیازی قانون میں قومیت، شہریت اور رہائشی حیثیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک میں کوئی تحفظ نہیں ہے۔ مجموعی طور پر، اس تحفظ میں ایک اہم خلا ہے جو بہت سے لوگوں اور گروہوں پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ ہانگ کانگ میں اس کا کافی ثبوت ہے کہ بہت سے ایسے حالات ہیں جہاں مختلف نسلی گروہ قومیت، شہریت یا رہائشی حیثیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا سامنا کرتے ہیں۔ اس طرح کے تحفظ کی کمی بین الاقوامی انسانی حقوق کے مطابق نہیں ہے۔ ، اور ایک سے زیادہ اقوام متحدہ کے اداروں نے اس طرح کے تحفظ دینے کے لئے حکومت کو سفارشات کی ہیں۔ اسی طرح کی کئی بین الاقوامی حدود امتیازی سلوک سے تحفظات فراہم کرتی ہیں۔

3.29 ای او سی نوٹ کرتی ہے کہ قومیت اور شہریت کی بنیاد پر رہائشی حیثیت سے مختلف خدشات میں اضافہ کرتی ہیں۔ اور ان سے الگ مخاطب ہوتی ہیں۔

(i) قومیت اور شہریت

3.30 قومیت اور شہریت کی بنیاد کے سلسلے میں ای او سی کا یقین ہے۔ کہ ہانگ کانگ کے بین الا قوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کی روشنی میں یہاں ان بنیادوں پر امتیازی سلوک سے تحفظ کو متعارف کرنے میں کافی جواز موجود ہے۔ یہ حقیقت کہ قومیت اور شہریت کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا تعلق نسلی امتیاز سے ہے۔ اور اس امتیاز کا ثبوت ہانگ کانگ میں موجود ہے۔ یہ بات قابل غور ہے۔ کہ اس میں ای او سی کی تجاویز کیلئے مختلف تنظیموں کا مضبوط ساتھ ہے۔ خاص طور پر انسانی حقوق کیلئے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیمیں کا نسلی اقلیتوں کے ساتھ جن میں طالبِ پناہ اور مہاجرین سامل ہیں۔ اور وہ غیر سرکاری تنظیمیں بھی جو عورتوں کیلئے کام کر رہی ہیں۔ اس طرح کے ردِ عمل ہانگ کانگ بین الاقوامی انسانی حقوق سے منسلک کیے جاتے ہیں۔ اور امتیاز کے ثبوت کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ مختلف تنظیموں کی تجاویز جن میں بینکاری کا شعبہ بھی شامل ہے۔ میں مناسب خدشات موجود ہے۔ ای او سی کا یقین ہے۔ کہ اس طرح کے خدشات کو مختلف طریقوں سے مناسب انداز میں خطاب کیا جاسکتا ہے۔ مناسب مستثنیات کو شامل کرنے کے ذریعے سے جو امتیاز کی اجازت دے جہاں وہ جائز مقصد کو پورا کریں اور وہ متناسب ہو۔

تجویز 24: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت عوامی مشاورت کا طرز عمل اختیار کرے اور نسلی امتیازی قانون کے مطابق قومیت اور شہریت کی بنیاد پر امتیاز سے تحفظ متعارف کرائے ۔ مشاورت متعلقہ مسئلوں پر غور کرے کیسے قومیت اور شہریت کی تعریف کی جائے اور قومیت اور شہریت سے متعلقہ مستثنیات کو مناسب قرار دے کر برقرار رکھا جائے ، منسوخ کیا جائے یا متعارف کرایا جائے۔

(ii) مینلینڈ چینی سمیت رہائشی حیثیت

3.31 ہانگ کانگ میں رہائشی حیثیت کے سلسلے میں ۔ ای او سی کا یقین ہے۔ کہ ان بنیادوں پر امتیاز میں تحفظ ضرور ہونا چاہیے گا۔ یہ تحفظ نہ صرف مینلینڈ چینی بلکہ رہائشی حیثیت کی بنیاد پر تمام لوگوں کو ملے گا۔ ۔ ای او سی نوٹ کرتی ہے کہ مختلف گروہ جو اس بنیاد پر امتیازی سلوک کا سامنا کرتے ہیں کہ ایک ثبوت موجود ہے۔ جن میں نئے تارکینِ وطن بھی شامل ہیں اور طالب پناہ بھی اور دوسرے تحفظ کے دعویدار ،سیاحت کے شعبے میں مختلف تنظیموں کی دی گئی تجاویز میں بھی مناسب خدشات موجود ہیں۔

3.32 بر حال ای او سی تسلیم کرتی ہے کہ کچھ حالات میں یہ بات معقول ہے۔ کہ ہانگ کانگ میں لوگوں کے ساتھ رہائشی حیثیت کی بنیاد پر سلوک کیا جائے۔ جیسے سیاسی حقوق دیے جائیں یا عوامی خدمات اور ذرائع کیلئے اہلیت کی کسوٹی کا تعین کیا جائے۔ اِن حالات

میں یہ بات اہم ہے کہ ہر مقدمے کیلئے خاص حالات پر غور کیا جائے۔ کہ کیا کوئی امتیازی اثر قانونی مقصد کیلئے تھا۔ اور متناسب تھا۔

3.33 ای او سی نوٹ کرتی ہے کہ اس مسئلے اور مینلینڈ چینی سے متعلق ،عوامی مشاورت کے دوران خدشات اٹھائے گئے جس میں اظہار کی آزادی شامل ہے۔ جو نسلی امتیازی سلوک کے قوانین کی موجودہ حفاظت کی غلط سمجھ کی وجہ سے ہو سکتی ہے یا ای او سی کی تجاویز کا قانونی اثر مثال کے طور پر۔ ای او سی کے یہ پوزیشن ہے کہ نسلی امتیاز میں(جہاں ایک انسان اپنی ہی نسل کے انسان کو کسی دوسری نسل کے انسان کی نسبت برتاؤ میں کم ترجیح دیتا ہے)۔کو نسلی امتیازی سلوک کے قوانین کے مطابق پہلے ہی متنبہ کیا گیا ہے۔ اگر برتاؤ کیلئے نسل وجہ ہے۔ اس بات پر زور دینا اہم ہے کہ ۔ ای او سی کا یقین ہے کہ ان خدشات کو قانونی طریقے سے مخاطب کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت نسلی امتیازی سلوک کے قوانین کے موجودہ سٹرکچر پہلے ہی ایسا کر چکا ہے۔ اور تبدیلی میں بھی کر سکتا ہے ان حالات پر غور کرتے ہوئے جہاں رہائش پر بنیاد پر امتیاز قانوناً ہو گا۔ دوسرے خدشات کو مختلف طریقے سے حل کیا جائے۔ جن میں قابل جواز مستثنیات شامل ہیں۔

تجویز 25: یہ تجویزدی گئی ہے کہ حکومت عوامی مشاورت کا طرز عمل اختیار کرے، پھر ہانگ کانگ میں نسلی امتیاز کے قانون کے تحت رہائشی حیثیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک سے تحفظ کو متعارف کرائے۔ مشاورت کو تمام متعلقہ مسائل پر غور کرنا ہو گا۔ جن میں تحفظات کا دائر کار بھی شامل ہے۔کہ کیا موجودہ منتشیات جو رہائشی حیثیت سے متعلق ہیں کو منسوخ کیا جائے۔ یا تبدیلی لائی جائے۔ اور کیا دوسری مستثنیات مناسب ہوں۔ مزید یہ تجویز کیا گیا ہے۔ کہ حکومت اور ای او سی کو نسلی امتیازی سلوک کے قوانین کی درخواست کو بہتر طریقے سے سمجھنے میں فروغ دیا جائے۔ اور رہائشی حیثیت سے متعلق تحفات کا کیا اثر ہو گا۔

C. ہم بستری کے تعلقات کی شرائط میں خاندانوں کیلئے مساوات

(i) <u>ازدواجی حیثیت میں امتیازی سلوک سے حفاظت : ہم بستری کے تعلقات</u>

3.34 فی الحال جنسی امتیاز کے قانونی کے مطابق ہم بستر کے تعلقات میں جو غیر شادی شدہ افراد کیلئے امتیازی سلوک سے کوئی فوری تحفظ نہیں بے شک وہ مخالف جنس کی جانب رجحان رکھنے والے یا ہم جنس پرست ہوں ہانگ کانگ میں ہم بستری تعلقات والے جوڑوں کی قانوناً تسلیم کرنے کا کوئی نظام موجود نہیں ہے۔

3.35 ہم بستری تعلقات والے جوڑوں کو قانوناً تسلیم کرنے کی عدم موجودگی اور متعلقہ قانون کے اثر کا مطلب ہے کہ وہ زندگی کے کئی پہلوں میں امتیاز ی سلوک کا سامنا کرتے ہیں۔ جن میں روزگار کے فوائد ،ٹیکسوں کی ادائیگی،امیگریشن کے حقوق، وراثت، عوامی ہاؤسنگ اور خاندانی حقوق شامل ہیں، اسی دوران اس کا اثر بڑھتی ہوئی آبادی پر ہو گا۔ ہانگ کانگ میں دیلے گئے خاندانوں کے سٹرکچر پر اور مختلف قسموں کے خاندانوں کے رویے زیادہ جوڑے جو ہم بستری کے تعلقات میں رہتے ہیں۔

3.36 ہانگ کانگ کی حالت بین الاقوامی سطح کی تعمیل نہیں کر رہی اور ممکنہ طور پر مقامی انسانی حقوق کی ذمہ داریاں کے ازدواجی یا دوسرے تعلقات جن میں اُن جوڑوں کے تعلقات بھی ہیں۔ جو غیر شادی شدہ ہیں کی بنیاد پر لوگوں کو امتیازی سلوک سے تحفظ فراہم کرے۔ اس طرح کے کئی بین الاقوامی دائرہ اختیار امتیازی سلوک سے حفاظت فراہم کرتے ہیں۔ اور قانونی طور پر ہم بستری کے تعلقات کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہ بھی قابل غور ہے کہ جدید پیشرفتوں نے بعض حالات کی قیادت کی جہاں ہانگ کانگ کا قانون ہم بستری کے تعلقات کو تسلیم کرتا ہے جیسے گھریلو تشدد سے حفاظت اور ساتھی کی جانب سے طبی علاج سے متعلق فیصلہ لیتے ہیں۔

3.37 ای او سی نوٹ کرتی ہے کہ دونوں میں مسئلے پر مشاورت کے درمیان تنظیموں سے مضبوط خدشات کا اظہار کیا گیا تھا۔ جن میں مذہبی اداروں سے اور ملازموں کے گروہوں کے افراد شامل ہیں۔ خاص طور پر ای او سی مکمل طور پر مذہبی گروہوں کے خدشات اور ان اداروں جو ہم بستری کے تعلقات مذہبی آزادی کو تسلیم کرتے ہیں کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ ان مسائل کو امتیازی سلوک سے ممکنہ حفاظت اور ہم بستر ی کے تعلقات کو تسلیم کرنے میں بہت احتیاط سے شامل کرنے کی ضرورت ہے ۔ ای او سی کا یقین ہے کہ مختلف گروہوں کے حقوق کو اور قابل جواز مستثنیات کے قانون میں مناسب توازن حاصل کیا جا سکتا ہے۔

3.38 اصولاً ای او سی کا یقین ہے کہ وہ افراد جو ہم بستری کے تعلقات میں ہیں۔ ان کو جنسی امتیازی قوانین کے مطابق ازدواجی حیثیت کی بنیادپر امتیازی سلوک سے تحفظ دینا چاہیے تاہم یہ مسئلہ امتیازی سلوک کے خلاف قانون سازی سے بہت بڑا ہے۔ تعلقات کو تسلیم کرنے کی عدم موجودگی کا ایک سے زیادہ قانون سازی اور پالیسیوں پر اثر ہے۔ امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ وسیع متواتر اور موثر ہو ان افراد کے لیے جو ہم بستری کے تعلقات میں ہیں۔ ای او سی کا یہ بھی تعین ہے کہ ہانگ کانگ میں ہم بستری کے تعلقات کو تسلیم کرنے کیلئے کوئی قانون ہونا چاہیے۔

<u>تجویز26</u>: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت وسیع تحقیق اور عوامی مشاورت کا طرز عمل اختیار کرے امتیازی سلوک کے مسئلے پر اور ممکنہ قانونی طور پر ہم جنس پرست اور ہم بستری کے تعلقات کی تسلیم کے مسئلے پر جن میں بیرون ملک مقیم افراد سے ہم جنس شادیوں جیسے مسائل شامل ہیں۔

مشاورت ایسی ہونی چاہیے:

۔ جنسی امتیاز کے قانونی کے مطابق ہم بستری کے تعلقات میں افراد کی ازدواجی حیثیت کی امتیازی سلوک سے حفاظت مہیا کرنے میں مشاورت ہو۔ ممکنہ رد کرنا، تبدیلی یا خاص مستنشیات کا شامل کرنا

۔ دوسرے تمام ممکنہ طور پر امتیازی سلوک کی قانون سازی اور پالیسیوں پر غور کرنا کہ کیا یہ ان کی اصلاح کیلئے مناسب ہیں۔

۔ ایسے تعلقات جن میں مخالف جنس کی جانب رجحان رکھنے والے یا ہم جنس پرست لوگوں کے تعلقات کی کوریج کو تسلیم کرنے کے مختلف ممکن طریقوں پر غور کرنا۔

(ii) خاندانی حیثیت میں امتیازی سلوک سے حفاظت

3.39 خاندانی حیثیت میں امتیاز ی سلوک کے قانون کے مطابق ان لوگوں کیلئے امتیازی سلوک سے تحفظ نہیں ہے۔ جو ہم بستری کے تعلقات میں ہیں۔ جہاں وہ خاندان کے ایک فرد کی طرح خیال کرتے ہیں۔ جیسے کہ ان کا ساتھی پہلے کے تعلقات کی نسبت اس کیلئے بھی امتیازی سلوک سے تحفظ نہیں ہے۔ جہاں ایک فرد پرانی شادی سے یا ہم بستری کے تعلق سے خاندان کے فرد کا خیال کرتا ہے۔

3.40 ہم بستری کے تعلق میں افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے ۔اور یہ حقیقت بھی کہ باہمی رضا مندی سے جوڑوں کا الگ ہونا بہت عام ہو رہا ہے۔ (چاہے شادیوں میں یا ہم بستری کے تعلق میں ای او سی کا یقین ہے کہ اُن لوگوں کیلئے خاندانی حیثیت کے امتیاز سے تحفظ فراہم کرنا چاہیے جہاں وہ موجود یا پچھلے خاندانی فردکا خیال کرتے ہیں جن میں ہم بستری کے تعلقات بھی شامل ہیں۔

3.41 ای او سی دونوں تنظیموں سے اس مسئلے پر مضبوط خدشات کو نوٹ کرتی ہے۔ خاص طور پر مذہبی اداروں او رسکولوں سے اور عوامی مشاورت کے دوران افراد سے انہوں نے انہی خیالات کا اظہار کیا ہے کہ مرد اور عورت کے درمیان صرف شادی ہی کا ایک ادارہ تسلیم کیا جائے۔ اور صرف شادی شدہ جوڑوں کو امتیازی سلوک سے تحفظ فراہم کیا جائے۔ حتیٰ کہ خاندانی افراد کا خیال کرنے والے بھی ای او سی ذور دیتا ہے کہ اس تجویز کی توجہ ہم جنس جنسی تعلق نہیں بلکہ لوگوں کو امتیازی سلوک سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔ جہاں وہ خاندان کے فرد کا خیال کرتے ہیں۔ جہاں چاہے شادی ہو اور شادی یا ہم بستری کے تعلقات ختم ہوئے ہوں یا نہیں۔

تجویز 27: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت تحقیق کا طرز عمل اختیار کرے اور خاندانی حیثیت کے امتیاز کے قانون کے مطابق تحفظ میں توسیع پر مشورہ کرے

- **خاندان کے افراد کا خیال کریں جو ہم بستری کے تعلقات میں ہیں۔**

- پچھلے شادی یا ہم بستری کے ساتھی کے خاندانی افراد کا خیال کریں۔

باب 4: مشاورت کے دوسرے معملات میں تجاویز

4.1 یہ باب مشاورات کی دستاویز میں دوسرے تمام سوالات پر گذارشات فراہم کرتا ہے۔ پہلا حصہ محفوظ خصوصیات اور قانون سازی کے اہداف سے متعلقہ سوالات پر غور کرتا ہے۔ دوسرا حصہ ممنوعہ طرز عمل کی حالتوں سے متعلقہ سوالات پر غور کرتا ہے۔ تیسرا حصہ ممنوعہ طرز عمل کے شعبوں سے متعلقہ سوالات پر غور کرتا ہے۔ چوتھا حصہ مساوات کو فروغ دینے اور مرکزی مساوات سے متعلقہ سوالات پر غور کرتا ہے۔ پانچواں حصہ عدالتی کاروائیوں کے پہلوؤں، ای او سی کے اختیارات اور آئین پر بھی غور کرتا ہے اور چھٹا حصہ غیر قانونی امتیازی سلوک میں مستثنیات پر غور کرتا ہے۔

4.2 ہر معاملے پر، ای او سی کی پوزیشن مختلف ہوتی ہے اور یہ باب 2 میں بیان کیے گئے متعلقہ عوامل کے تجزیے پر منحصر ہوتی ہے۔ کچھ معملات پر ای او سی کا یقین ہے کی حکومت قانون سازی اصلاح پر عملدرآمد کرے۔ لیکن مجوزہ اصلاحات بہت سی وجوہات کی وجہ سے باب 3 میں بیان کیے گئے اصلاحات جتنے غور شدہ نہیں مانے جائیں گے۔ کچھ معملات پر ای او سی کا یقین ہے کہ اس وقت قانون سازی میں اصلاح غیر ضروری ہے۔ اور دوسرے معملات میں ای او سی کا یقین ہے کہ قانون سازی میں اصلاح غیر ضروری ہے۔

حصہ 1: قانون سازی اور محفوظ خصوصیات کے اہداف

A. قانون سازی کا اکٹھا کرنا

(i) قانون سازی کا اکٹھا کرنا

4.3 ای او سی نے مشورہ کیا ہے کہ کیا چار مخالف امتیازی سلوک قوانین کو ایک امتیازی سلوک کے خلاف قانون میں اکٹھا کیا جائے۔ قانون سازی کو آسان بنانے کے لیے اور جہاں مناسب ہو مختلف خصوصیات پر تحفظ مناسب اور ہم آہنگ کیا جائے۔ ای او سی کی یہ پوزیشن ہے کہ یہ ترجیحی نقطہ نظر ہو گا کہ کچھ علاقوں کے قوانین کے درمیان مستقل مزاجی کی قلت ہے۔ اور یہ مستقبل میں محفوظ خصوصیات میں ممکنہ اضافے کو سہولت ہو گی۔ اسی طرح مقابلے کی حدود میں ایک جیسے رجحان اور ہانگ کانگ میں دوسری قانون سازی کی سہولت ہو گی۔

تجویز28: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت آسان کرنے کے لئے چار مخالف امتیازی سلوک قوانین کو امتیازی سلوک کے خلاف ایک قانون میں اکٹھا کردے جہاں امتیازی سلوک سے ے تحفظ کو مناسب اور ہم آہنگ کیا جائے۔

(ii) قانون سازی کے اہداف

4.4 ای او سی نے مشورہ کیا ہے کہ کیا قانون سازی کے اہداف کو ایک مقصد شق میں مقرر کیا جائے جو قانون سازی کو سمجھنے، پرکھنے اور اطلاق میں معاونت کر سکے۔ ای او سی یقین رکھتی ہے کہ یہ ترجیحی ہو گا کہ ایسی شق میں اضافہ کرنے پر سوچ بچار کی جائے۔ تاہم اس معاملے میں امتیازی سلوک سے تحفظ میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہے۔ ای او سی یقین نہیں رکھتی کہ اس وقت اسکو اعلی ترجیح دی جائے۔

تجویز29: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت اس بات پر غور کرے کہ لیا قانون سازی کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے چار مخالف امتیازی سلوک قوانین میں ایک مقصد شق شامل کی جائے جو کہ امتیازی سلوک کو ختم کرنے اور خاص مساوات کو فروغ دینے سے متعلق ہے۔

B. جنس اور حمل کی محفوظ خصوصیات

(i) جنس کی محفوظ خصوصیت

4.5 ای او سی نے مشورہ کیا ہے کہ آیا صنفی غیر جانبدار زبان استعمال کرنے لیے تمام جنسی امتیاز کی شرائط میں تبدیلی لائی جائے۔ اس بات کو تسلیم کرنے کو آسان بنانے کے لیے جنسی امتیاز سے حفاظت مردوں اور عورتوں دونوں پر لاگو ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر، ای او سی تجویز کرتی ہے کہ جنسی امتیاز کے قانون میں تبدیلیاں لائی جائیں۔ تاہم شاید یہ دوسری تبدیلیوں کی طرح دبائی نہ جا سکیں کیونکہ اس میں امتیازی سلوک سے تحفظ میں خاص تبدیلی شامل نہیں ہے۔

تجویز30: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت غیر جانبدار اصطلاح "فرد" کو استعمال کرتے ہوئے جنسی امتیاز کے قانون کی شرائط میں تبدیلی لائے تاکہ یہ واضح ہوسکے کہ جنسی امتیاز عورتوں اور مردوں دونوں کے خلاف امتیاز پر لاگو ہو سکتا ہے۔

(ii) حمل کی محفوظ خصوصیت

4.6 ای او سی نے مشورہ لیا ہے کہ آیا یہ ترجیحی ہو گا کہ جنسی امتیازی قانون کے مطابق فوری ریفرنس بنایا جائے کہ عورت کو زچگی کی چھٹی کے دوران امتیازی سلوک سے تحفظ ملے، زیادہ وضاحت دینے کے لیے اور قانونی ذمہ داریوں کو سمجھنے میں عوام کی معاونت کرے۔ حال میں، ایسے فوری ریفرنس کی غیر موجودگی کے باوجود، ہانگ کانگ کی عدالتوں نے حاملہ امتیازی سلوک کی ایک لبرل تشریح کی ہے جس میں زچگی کی چھٹی کے دوران عورت کے ساتھ کم سازگار سلوک شامل ہے۔ (جب وہ بچے کو جنم دیتی ہے سے لیکر جب وہ دوبارہ کام پہ جاتی ہے) یا جب وہ کام سے واپس آتی ہے۔ یہ بھی نوٹ کرنے سے متعلق ہے کہ روزگار قانون واضح طور پر کہتا ہے کہ ایک عورت جب زچگی کی چھٹی پر ہو، کو ملازمت سے خارج کرنا غیر قانونی ہو گا۔ ای او سی دونوں تنظیموں اور افراد کی جانب سے اس تجویز کے لئے مضبوط حمایت کو نوٹ کرتی ہے۔ تاہم، جیسا کہ تجویز میں شامل ہے کہ موجودہ حفاظت کو قانون سازی میں رکھا جائے اور تحفظ میں خلاء نہ رکھا جائے۔ ای او سی یقین رکھتی ہے کہ اسکا دباو اتنا نہیں ہے جتنا دوسری تجاویز کا۔

تجویز 30: یہ تجویز دی گئی ہے کہ جنسی امتیاز کے قانون کو فوری دفعات دینے کے لیے تبدیلی لائی جائے کہ عورتوں کو زچگی کی بنیاد پر امتیازی سلوک سے تحفظ دیا جائے جب وہ زچگی کی چھٹی پر ہو۔

4.7 ای او سی نے عوام سے یہ بھی مشورہ لیا ہے آیا عورت کو ممکنہ حمل کی بنیاد پر امتیازی سلوک سے تحفظ دیا جائے جہاں ایک عورت کے کم پاسداری کا سلوک کیا جائے کیونکہ وہ مستقبل میں حاملہ ہو سکتی ہے۔ کمیشن بہت سی تنظیموں کے جوابات خاص طور پر تشویش کے ساتھ نوٹ کرتی ہے کہ جو کہ غیر ملکی گھریلو خادماؤں کے لیے کام کرتی ہیں جو رپوٹ کرتی ہیں کہ کچھ کارکنوں کو آجروں یا ملازمت ایجنسیوں کی طرف سے مجبور کیا گیا تھا کہ وہ مانع حمل لیں یا حمل ٹیسٹ کروائیں۔ امتیازی سلوک ہونے کے علاوہ، ایسے عمل ان کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ای او سی ان شکایات پر غور کر رہی ہے جو کہ ممکنہ حمل کے امتیازی سلوک کو قوانین کے خلاف جنسی تعصب کی شکل میں موصول ہو رہی ہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کچھ عناصر انسانی حقوق کو غلط طریقے سے استعمال کر رہے ہیں۔ ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ممکنہ حمل کی تفریق کی ممانعت کا قانون متعارف ہونا چاہیے۔

تجویز32: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت فوری بنیادوں پر جنسی امتیازی سلوک کی دفعات متعارف کروائے جوکہ ممکنہ حمل کے امتیازی سلوک کو روکے۔

C. معذوری کی محفوظ خصوصیات

4.8 ای او سی نے عوام سے مشاورت کی ہے کہ ایک معذوری کی تشکیل کی موجودہ تعریف مناسب ہے یا کہ اس میں ترمیم کی ضرورت ہے ہانگ کانگ میں آسٹریلیا کے نقطہ نظری کی طرح معذوری کے امتیازی سلوک کے دائر کار میں چھوٹی اور قلیل مدتی بیماریوں جیسے کہ انفلوئنزہ کو بھی شامل کیا جاتا ہے ۔یہ باطانوی نقطہ نظر سے تضاد کرتا ہے جو کہ پوری توجہ اس خرابی پر مرکوز کرتے ہیں۔ جو کسی کی زندگی پر طویل مدتی اثر کرے نہ کہ قلیل مدتی۔

4.9 ای او سی کو قلیل مدتی بیماری سے متعلق بہت سی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ اور یہ بات بھی نوٹ کی گئی ہے کہ بہت سے ادارے اس تفریق کو بدلنے کے حامی ہیں۔ مثال کے طور پر موجودہ تفریق بیماری کی چھٹی کا نظام کا غلط فائدہ اٹھانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ بر حال یہ بات بھی قابل باعث ہے کہ آیا یہ شرط ساز گار علاج کیلئے ہے۔ نہ کہ دورانیہ یا سنجیدہ حالت کیلئے ،بہت سے معذوری امتیازی سلوک سے تحفظ کے ادارے ان خدشات کا اظہار کر چکے ہیں۔ کہ اگر یہ تجویز نافظ کی جاتی ہے تو امتیازی سلوک کے تحفظ کی سطح مزید کم ہو جائیگی۔ اس لیے ای او سی اس بات کو اہمیت دیتی ہے کہ موجودہ معذوری کی تعاریف کی برقرار رکھی جائے۔

تجویز33: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت معذوری امتیازی سلوک کے قوانین کے تحت موجودہ معذوری کی تعریف کو برکرار رکھے

D. خاندانی حیثیت کی حفاظتی خصوصیات

4.10 ای او سی نے مشورہ کیا ہے کہ خاندانی حیثیت کی اصطلاح کو خاندان کی ذمہ داری سے تبدیل کیا جائے۔ تاکہ مطلب واضع ہو سکے۔ ای او سی نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ بہت سے بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں اور دائرہ امتیازوالے اس کے تحفظ کیلئے بہت

سے مختلف نام استعمال کرتے ہیں۔ اور بہت سے ادارے ان سے مشورے کے جواب میں اسی تفاریق کو مناسب سمجھتے ہیں۔ یہ کسی بھی بامعنی تبدیلی کو امتیازی سلوک کے تحفظ میں شامل نہیں کریگا۔

تجویز 34: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت خاندانی حیثیت کے آئین میں خاندانی حیثیت کی اصطلاع کو خاندانی ذمہ داری سے تبدیل نہ کیا جائے۔

حصہ 2: ممنوعہ طرز کے عمل کی اقسام

A. حمل کا براہ راست امتیازی سلوک

4.11 ای او سی نے مشورہ کیا ہے کہ جنسی امتیازی قوانین میں حمل کے براہ راست امتیازی سلوک کے حوالے سے موازانہ کرنے والوں کو ہٹا دیا جائے اور جو پہلو اٹھتے ہیں جیسا کہ بیماری ان سب کو تعریف میں شامل کر لیا جائے۔ بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے کہ براہ راست امتیازی سلوک کے کچھ حالات جیسا کہ حمل کے حوالے سے یعنی صرف خواتین حاملہ ہو سکتی ہیں ان کے کوئی موازنہ حالات نہیں ۔ دوسرے دائرہ اختیار نے بھی ان موازانہ کرنے والوں کو ہٹا دیا ہے اور حمل سے پیدا ہونے والے حالات کے لئے امتیازی سلوک سے تحفظ فراہم کیا ہے. ای او سی نے ایسی شکایات کو نمٹایا ہے جس میں مالکان نے ان خواتین کو کام سے نکال دیا ہے جنہوں نے حمل کی وجہ سے بیماری کی چھٹی لی ہے اس بنیاد پر کہ ان کی کارکردگی ناقص ہے۔ یہاں اس تجویز کے لئے کافی حدتک حمایت موجود تھی خاص طور پر تنظیموں کی طرف سے جن میں سے کچھ اس بات پر متفق تھے کہ یہ ضروری تھا کہ حمل سے منسلک کم سازگار سلوک ممنوع ہونا چاہیے اور اس پر واضح قانون سازی ہونی چاہیے۔

تجویز 35: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون کے تحت حمل کے براہ راست امتیازی سلوک کی تعریف میں سے ترمیم کی جانی چاہئے کہ :

- **ایک موازانہ کرنے والوں کی ضرورت کو ہٹانے ، اور**
- **حمل سے متعلقہ کم سازگار سلوک جیسا کہ بیماری**

B. عورتوں اور مردوں کے ایک جیسے کام کا ایک جیسا معاوضہ

4.12 ای او سی نے مشورہ کیا ہے کہ آیا جنسی امتیازی قوانین میں برابری کی فراہمی کے لیے مخصوص برابر معاوضہ کو متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔ بہت سے شعبوں ، عمر کے گروپوں اور حصول تعلیم کی وجہ سے مجموعی طور پر خواتین اور مردوں کے درمیان اوسط تنخواہ میں فرق کے ثبوت موجود ہیں۔ اس تجویز کے لئے عوامی مشاورت میں کافی حمایت حاصل ہوئی ہے خاص طور پر ان تنظیموں سے جو عورتوں کے لیے کام کرتے ہیں اور عام افراد سے بھی۔ تاہم اس بات کے زیادہ ثبوت نہیں ہیں کہ ایک ہی شعبہ میں مخصوص کردار کی تنخواوں میں فرق ہے۔ جو کہ مجموعی بنیاد ہے برابری کی فراہمی برابری کے کام کی ایک جیسی تنخواہ کو جواز بنانے کی۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ ان ثبوتوں کا ازسر نو جائزہ لیا جائے اور دیکھا جائے کہ مخصوص دفعات کی ضرورت ہے یا نہیں۔

تجویز 36: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت اس بات کی تحقیق کرے کہ عوامی یا نجی شعبوں میں خواتین کو مردوں کے مقابلے میں کام کے بدلے برابر معاوضہ ملتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو حکومت اس کے لیے عملی اقدامات کرے۔

C. معذوری کا امتیازی سلوک

4.13 ای او سی اس بات پر مشورہ کر رہی ہے کہ معذوری سے پیدا ہونے والے امتیازی سلوک کی ایک نئ قسم متعارف ہونی چاہیے (جیسا کہ علاج کے لیے بلا معاوضہ چھٹی پر قابل ذکر رقم کی ضرورت)۔ اپنے آپریشنل تجربے کے ذریعے ای او سی اس بات کو مانتی ہے کہ معذوری امتیازی قوانین کی دفعہ 3 کے تحت بیان کی جا چکی ہے۔ جو ثابت کرتی ہے کہ اگر ایک کام جو دو یا دو سے زیادہ وجوہات کی بنا پر کیا جاتا ہے ان میں سے ایک کام ایک شخص کی معذوری کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ اس لیے ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ موجودہ تحفظات براہ راست اور بلاواسطہ معذوری امتیازی سلوک سے کافی حد تک تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

تجویز 37: ای او سی کا ماننا ہے کہ معذوری امتیازی قوانین کے تحت براہ راست اور بلاواسطہ معذوری کے امتیازی سلوک کے موجودہ تحفظات کافی تحفظ فراہم کرتے ہیں اور اس وقت یہ غیر ضروری ہے کہ معذوری سے متعلق امتیاز کی ایک نئ قسم متعارف کرانی چاہیے۔ تاہم ای او سی براہ راست اور بلاواسطہ معذوری سے امتیازی سلوک کی دفعات کو مانیٹر کرتا رہے گا۔

D. ہراساں کرنا

4.14 ای او سی نے اس بات پر مشاورت کی ہے کہ ہراساں کرنے کو تمام محفوظ خصوصیات جیسا کہ جنس ، حمل ، خاندانی حیثیت اور ازدواجی حیثیت سمیت میں ممنوع کیا جائے۔ فی الحال ہراساں کرنے سے فوری تحفظ صرف نسل ، معذوری اور جنس کی خصوصیات کو میسر ہے۔ ای او سی نے موجودہ تحفظات اور متعلقہ ثبوت کی عکاسی کی ہے اور اس کا ماننا ہے کہ جنس ، حمل ، خاندانی حیثیت ، اور ازدواجی حیثیت کی وجہ سے ہراساں کرنے کی صورتحال اس وقت براہ راست امتیازی سلوک کی فراہمی کے تحت نمٹا جا سکتا ہے۔

تجویز 38: ای او سی کا ماننا ہے کہ اس وقت یہ ضروری نہیں ہے کہ جنس ، حمل ، ازدواجی حیثیت یا خاندانی حیثیت کے ہراساں کرنے کے لیے اصلاحات متعارف کرائی جائیں۔

4.15 ای او سی نے اس بات پر بھی مشاورت کی ہے کہ موجودہ ہراساں کرنے کی تعریف میں نسلی اور معذوری ، اور جنسی طور پر ہراساں کی بنیاد پر تبدیلی کی جائے۔ ای او سی نے اس بات پر بھی مشاورت کی ہے کہ موجودہ تعریف میں تضاد ہے اور مکمل واضح نہیں ہے۔ ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ ہراساں کرنے کی تعریف کو تمام سطح پر مکمل ہم آہنگی ہونی چاہیے جس میں جنسی ہراساں کرنے کی تعریف بھی شامل ہے۔ یہ نقطہ نظر موازنہ کرنے کے دائرہ اختیار سے لیا گیا ہے اور اس تجویز پر تنظیموں سے کافی حد تک حمایت بھی حاصل تھی۔ خاص طور پر نسلی اور معذوری ہراساں کرنے کے ساتھ ساتھ جنسی ہراساں کرنے کے ٹیسٹ کو یکساں بنانا اور اسکے علاوہ جنسی ہراساں کرنے کو ناپسندیدہ طرز عمل کے طور پر ماننے کو۔

تجویز 39: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیازی قوانین، معذوری امتیازی قوانین اور جنسی امتیازی قوانین کے لائین میں ترامیم کرے:

- **جنسی ، نسلی اور معذوری ہراساں کرنے کے قانون کے تابع بنانے کے لئے ؛ اور**
- **یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ ہراساں کرنے کی تعریف میں ہراساں کرنے کا عنصر شامل ہونا چاہیے۔**

E. انٹر سیکشنل امتیاز[1]

4.16 ای او سی نے اس بات پر بھی مشورہ کیا ہے کہ آیا انٹر سیکشنل امتیاز پر نئی دفعات شامل ہونی چاہیں۔ کہ نہیں جس میں دو یا دو سے زیادہ محفوظ خصوصیات شامل ہوں۔ ای او سی نے مزید تفصیل سے قانونی مسائل پر غور کیا ہے۔ اور اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ موجودہ دفعات غیر امتیازی سلوک کے ممکنہ حالات میں لاگو کرنے کیلیئے کافی ہیں۔ اور موجودہ دائر کار میں سب برابر نہیں ہیں۔ ایسی شرائط یہ کہتی ہیں۔ کہ کوئی بھی کام دو یا دو سے زیادہ وجوہات کی بناء پر کیا جاتا ہے۔ اور وجوہات میں سے ایک شخص کی محفوظ خصوصیت ہے۔ اور وہ کام محفوظ خصوصیت کیلیئے کیا جاتا ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے انٹر سیکشنل امتیازی سلوک پر الگ دفعات متعارف کرانے کیلیئے کم جواز ہیں۔ اور یہ اس وقت ضروری نہیں ہے تاہم ای او سی موجودہ حالات کے بارے میں صورت حال پر نگرانی کرتا رہیگا۔

تجویز 40: انٹر سیکشنل امتیازی سلوک کے سلسلہ میں ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ موجودہ امتیازی سلوک سے تحفظ کا قانون کافی حد تک تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اور اس میں نئی دفعات کے تعارف کی اس وقت ضرورت نہیں ہے۔

F. دیگر غیر قانونی طرز عمل

(i) پرنسپل اور ایجنٹوں کی ذمہ داری

4.17 ای او سی اس بات پر بھی مشاورت کر رہی ہے کہ ایجنٹوں کے غیر قانونی طرز عمل پر جواب دہی کا قانون ہونا چاہیے یا نہیں ۔جہاں پرنسپل غیر قانونی طرز عمل کو روکنے کیلیئے معقول اور قابل عمل اقدامات کرے۔ ہانگ کانگ میں اس وقت ایسا دفاعی قانون اس وقت صرف آجروں کیلیئے موجود ہے۔ جو اس طرح کی حدود کے نقطہ نظر کے برعکس ہے۔ اس تجویز کو بہت سی تنظیموں کا مضبوط حمایتی رد عمل حاصل ہوا ہے۔ جن میں سے بہت سی نے یہ بیان دیا ہے ۔کہ امتیازی سلوک کو روکنے کیلیئے عملی اقدامات کے قیام پر رہنمائی ہونی چاہیے۔

تجویز 41: یہ تجویز کی گئی ہے کہ حکومت چار غیر امتیازی سلوک کے آئین کے تحت پرنسپل کی ذمہ داری سے متعلق ترمیم کرے کہ اگر انہوں نے امتیازی سلوک کے خلاف مناسب عملی اقدامات اٹھائے تھے تو وہ اپنے اپ کو بچا سکیں۔

---

[1] The concept of intersectional discrimination relates to the fact that persons may be treated less favourably not on the basis of one characteristic, but on the basis of a combination or intersection of several characteristics.

(ii) امتیازی مقصد کیلئے درخواست یا معلومات کی ضرورت

4.18 ای او سی نے مشورہ کیا ہے۔ کہ امتیازی مقصد کیلئے درخواست پر معذوری کے امتیازی سلوک سے متعلق تمام معلومات تک رسائی ہونے چاہیے۔EOC اس بات کو یقینی بنائے گی کہ تحفظ کی یکساں سطح پر حفاظت ہو۔ مشاورت کے دوران بہت سی تنظیموں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قانون مخالف امتیازی سلوک سے تحفظ میں مستقل مزاج فراہم کریگا۔

تجویز42: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قوانین، نسلی امتیازی قوانین اور خاندانی حیثیت امتیازی قوانین میں ترمیم کرے تا کہ امتیازی سلوک کے مقصد کے لیے معلومات کی درخواست کرنے کو روکا جائے۔

حصہ 3: ممنوع شدہ عمل کے مقامات

A. کھیلوں کی سرگرمیوں میں امتیازی سلوک کی روک تھام

4.19 ای او سی نے اس معاملے پر مشاورت کی آیا کھیلوں کی سرگرمیوں میں معذوری پر امتیازی سلوک کے متعلق فوری تحفظ تمام محفوظ تحفظات پر مشتمل ہونا چاہیے۔ فی الحال، صرف معذوری پر امتیازی سلوک کے سلسلے میں متعلقہ فوری تحفظ موجود ہے۔ کچھ حالات جیسا کہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینا سامان، خدمات اور سہولیات کی فراہمی میں شامل ہیں۔ جبکہ کچھ دوسری صورت حال میں جہاں ان سب خدمات کا اطلاق نہیں ہو سکتا جیسے ریفری، کوچنگ اور کھیل کی انتظامیہ۔ ای او سی اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے متعلق امتیازی سلوک پر فوری تحفظ کو ترجیہی اور مستقل بنیادوں پر امتیازی سلوک کے خلاف قوانین کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔

تجویز43: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون، نسلی امتیازی قانون اور خاندانی حیثیت امتیازی قانون میں تبدیلی کر کے کھیلوں کی سرگرمیوں میں امتیازی سلوک سے تحفظ فراہم کرے۔

B. ہراساں کرنے سے متعلق دوسرے مسائل

(i) ہراساں کرنے سے متعلق تعلیمی اداروں کی ذمہ داری

4.20 ای او سی نے اس بات پر مشاورت کی کہ ہراساں کرنے کے نئے دفعات کو تمام محفوظ تحفظات میں متعارف کروایا جائے جو تمام تعلیمی اداروں پر قانونی ذمہ داری ڈالیں جہاں طلباء و طالبات کو ہراساں کرنے کے نوٹس موصول ہوتے ہیں لیکن وہ کوئی مناسب حل تلاش کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ فی الحال تعلیمی اداروں میں صرف ان طلباء پر قانونی ذمہ داری ہے جو کسی دوسرے طالب علم کو ہراساں کرتے ہیں ای او سی نے اس قانونی معاملے پر مزید غور کیا ہے اور ہماری رائے کے مطابق تعلیمی اداروں میں نسلی، معذوری، یا جنسی طور پر ہراساں کرنے کے متعلق قانونی ذمہ داری پہلے سے موجود ہے۔ معذوری امتیازی قانون ، نسلی امتیازی قانون اور جنسی امتیازی قانون کے تعلیمی دفعات کے مطابق کسی بھی تعلیمی ادارے کا کسی طلباء کو "کسی بھی نقصان" میں ڈالنا غیر قانونی ہے۔ ای او سی کے مطابق اس میں یہ صورت حال بھی شامل کی جا سکتی ہے جہاں کسی تعلیمی ادارے کو کسی طالب علم کا دوسرے طالب علم کی طرف سے ہراساں کرنے کا نوٹس موصول ہوتا ہے لیکن وہ کوئی مناسب حل تلاش کرنےاور حراساں کرنے والے کو تربیت دینے میں ناکام رہتے ہیں۔

***تجویز 44:** موجودہ دفعات کے دائرہ کار کو دیکھتے ہوئے ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ اس وقت وہ تعلیمی اداروں جہاں جنسی، نسلی اور معذوری سے متعلق ہراساں کرنے کے نوٹس موصول ہوتے ہیں لیکن وہ کوئی مناسب حل تلاش میں ناکام رہتے ہیں ان پر قانونی ذمہ داری ڈالنا غیر ضروری ہے۔*

(ii) خدمات صارفین پر دوسرے خدمات صارفین کو ہراساں کرنے کی قانونی ذمہ داری

4.21 ای او سی نے اس بات پر مشاورت کی کہ ہراساں کرنے کے ان نئے دفعات کو تمام محفوظ خصوصیات میں شامل کرنے چاہیں۔ جو خدمات صارفین پر دوسری خدمات صارفین کو ہراساں کرنے پر قانونی ذمہ داری ڈالتے ہیں۔ ان سے ملتی جلتی ایسی کوئی ذمہ داری فی الحال اس دائرہ کار میں شامل نہیں ہے۔ مزید ہانگ کانگ میں ان صورت حال میں جرائم کے قوانین لاگو ہوتے ہیں۔ جیسا کہ اگر جنسی طور پر ہراساں کرنا جنسی جرائم کی حدود میں آجائے۔ اور عام طور پر غیر امتیازی سلوک کے خلاف قوانین ان حالات میں تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ جہاں دیکھ بھال اور ذمہ داری کا رشتہ شامل ہو جیسا کہ نوکری اور تعلیم بجائے ان سرگرمیوں پر جو عوامی جگہوں پر ہوتی ہیں۔

<u>تجویز45</u>: یہ تجویز دی گئی ہے کہ ان تمام دفعات کا متعارف کروایا جانا غیر ضروری ہے جو خدمات صارفین کی طرف سے دوسرے خدمات صارفین کو جنسی، نسلی یا معذوری پر ہراساں کرنے پر قانونی ذمہ داری ڈالتی ہیں۔

حصہ 4: مساوات کا فروغ اور اس کو معاشرے میں روایت بنانا

4.22 ای او سی کا ماننا تھا کہ بین الاقوامی دائرہ کار سے مطابقت رکھتے ہوئے خصوصی اقدامات کی مساوات کے فروغ کی فعال اقدامات کے طور پر تشکیل کی جائے۔ بجائے امتیازی اصولوں کی رعایت کے طور پر (اور اس لیے امتیازی سلوک کے قانون کے طور پر) اس تجویز پر مختلف اداروں کی طرف سے خصوصی تعاون موصول ہوا ہے۔ جن میں سے کچھ نے اس حقیقت کی طرف رجوع کیا کہ یہ بین القوامی انسانی حقوق کی ذمہ داری میں شامل ہے کہ خصوصی خدمات کی دفعات کی اجازت دیں تاکہ ان کی اہمیت اجاگر ہو سکے۔

4.23 مزید، موجودہ خصوصی خدمات کی دفعات کے مقاصد دائرہ کار اور قانونی ہونے کی حدود کی تعریف واضح نہیں ہے۔ یہ اس طرح کے دائرہ اختیار کے نقطہ نظر کے برعکس ہے۔ جو اپنے مقاصد، حالات جن میں ان کا اخلاق ہوتا ہے اور ان حدود کے بارے میں بہت واضح ہیں۔ مشاورت کے عمل میں اداروں کی طرف سے اس تجویز سے متعلق مضبوط حمایت حاصل ہوئی ہے۔

<u>تجویز46</u>: یہ تجواز دی گئی ہے کہ حکومت خصوصی خدمات کی موجودہ دفعات کو چار غیر امتیازی سلوک کے قوانین میں ترمیم کرے۔

۔ خصوصی مساوات کے فروغ کے اقدامات کی غیر امتیازی سلوک کی رعایت کی بجائے امتیازی سلوک کی قانون سازی میں تشکیل اور جگہ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

۔ خصوصی خدمات کی ان کے مقاصد حدود اور وہ حالات جہاں ان کا اطلاق ہو سکتا ہے کی واضح تعریف کی جائے۔

حصہ 5: عدالتی کاروائیوں، طاقتوں اور ای او سی کے آئین سے متعلقہ

A. عدالتی کاروائیوں سے متعلق

(i) بعض صورتوں میں ای او سی کی قانونی اخراجات کی وصولی

4.24 ای او سی نے اس بات پر مشاورت کی کہ آیا امتیازی سلوک کو تبدیل کیا جانا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے۔کہ ای او سی ان کیسوں میں اپنے قانونی اخراجات وصول کر سکے جہاں دعویداروں کو اخراجات دیے جاتے ہیں۔ موجودہ غیر امتیازی سلوک کے قوانین کے مطابق ای او سی اپنے اخراجات وصول کر سکتا ہے ۔ (مثلاً ایک ماہر کی رپورٹ کی تیاری) لیکن وہ اپنے قانونی اخراجات (مثلاً دعویدار کی طرف سے وکیل کے طور پر کام کرنے کے اخراجات) وصول نہیں کر سکتا ۔یہ دوسرے بین الاقوامی دائر کار کے برعکس ہے۔ بہت سے اداروں نے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس تجویز کی حمایت کی کہ ای او سی کو کامیاب دعوؤں میں (جہاں دعویدار کو خالی فراہمی ہو جائے)کی صورت میں مالی طور پر متاثر نہیں ہونا چاہیے۔

تجویز 47: یہ تجویز کی گئی ہے کہ حکومت چار امتیازی سلوک کے قوانین میں ترمیم کر کے ای او سی کے ان کیسوں میں اپنے قانونی اخراجات کی وصولی کو یقینی بنائے۔جہاں اس نے کسی دعویدار کو قانونی مدد فراہم کی اور دعویدار کو کامیابی کی صورت میں رقم کی ادائیگی ہو گی۔

(ii) ای او سی کو کاروائیوں میں اپنے نام سے کاروائی شروع کرنی چاہیے امتیازی طرز عمل کے لیے۔

4.25 ای او سی نے اس بات پر مشاورت کی اس کے دوسرے اختیارات سے مطابقت رکھتے ہوئے ای او سی کو امتیازی طرز عمل کی کاروائیوں میں اپنا نام شروع کرنا چاہیے فی الحال ای او سی امتیازی طرز عمل کی کاروائیوں میں اپنا نام استعمال نہیں کر سکتا۔ جس کی وجہ سے کاروائیوں میں درج ذیل مشکلات آتی ہیں: کسی کو اپنی معلومات فراہم کرنے کی درخواست کرنا امتیازی طرز عمل کے بارے میں اشتہارات ،امتیازی سلوک کے بارے میں یہ ہدایات دینا اور دباؤ ڈالنا ۔ ای او سی نے اس معاملے پر 1999اور 2000میں حکومت کو درخواستیں دیں۔ اور حکومت نے ان اصولوں رضا مندی کا اظہار کیا۔ لیکن ان پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہو سکا۔ مشاورت کے رد عمل میں بہت سے اداروں نے ای او سی کی تجویز اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے تائید کی کہ ای او سی کے پاس ایسے اختیارات ہونے چاہیں جہاں مثال کے طور پر امتیازی سلوک کا شکار ہونے والا کاروائی سے خوفزدہ ہو۔

تجویز 48: یہ تجویز کی گئی ہے کہ حکومت کو چار امتیازی سلوک کے قوانین میں تبدیلی کر کے ای او سی کو امتیازی سلوک کی کاروائیوں میں اپنا نام استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔

B. ای او سی کے آئین اور اختیارات کے معاملات

(i) ای او سی کے اختیارات

4.26 ای او سی نے اپنے اختیارات کی وضاحت اور ای او سی کے عمل کردار کی قانونی سازی کے بہت سے معاملات پر مشاورت کی۔

4.27 پہلہ مسئلہ یہ ہے کہ آیا امتیازی سلوک کے قانون میں خصوصی اختیارات شامل ہوں۔ جہاںEOC کو غیر قانونی رہنمائی کرنے کی اجازت ہو۔ بین الاقوامی دائر کار اور مقامی قانونی اداروں دونوں میں اس طرح کی رہنمائی کرنے کے اختیارات قانون سازی میں شامل ہیں۔ عملی طور پر ای او سی پہلے بھی وقتاً فوقتاً اس طرح کی رہنمائی مہیا کر چکا ہے۔

تجویز 49: یہ تجویز دی گئی ہے کہ ای او سی چاروں امتیازی سلوک کے قوانین میں ترمیم کرے کہ ای او سی کے پاس اختیارات ہوں کہ وہ امتیازی سلوک کے قوانین پر غیر قانونی رہنمائی دے سکے۔

4.28 دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ رسمی تحقیقات دفعات میں عام اور خاص کا فرق زیادہ واضع طور پر بیان کیا جائے۔ عام کسی خاص شعبے سے متعلق ہے۔ اور خاص ایک مخصوص تنظیم یا افراد سے متعلق ہے۔ فی الحال میں یہ حق فراہم کرتے ہیں۔ کہ ای او سی کسی معاملہ میں جو کہ اس کے افعال میں ہے۔ اس پر باضابطہ کر سکتا ہے۔ لیکن ان دفعات میں دو قسم کی کا فرق واضع طور پر بیان نہیں کیا گیاہے۔ یہ نقطہ نظر دوسری حدود کے برعکس ہیں۔ عوامی مشاورت میں تنظیموں کی فرق سے مضبوط جماعت تھی۔ جس میں زیادہ تر اس بات سے اتفاق رکھتے تھے۔ کہ اس واضع قانون سازی بنانے میں مدد ملے گی۔

تجویز 50: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت چاروں امتیازی سلوک کے قوانین میں ترمیم کرے اور دونوں قسم کی تحقیقات (عام اور خاص) جو کی جاسکتی ہیں۔ ان میں واضع طور پر فرق بیان کرے۔

4.29 تیسرا مسئلہ رسمی تحقیقات سے متعلق ہے۔ کہ آیا ای او سی کو دفعات جو کہ رضا کارانہ پابند انڈر ٹیکینگ[2] کی اجازت دیتے ہیں۔ ان کو نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ فی الحال اس طرح کی کوئی دفعات موجود نہیں ہے۔ جو کہ اور دوسری موازنہ حدود کے برعکس ہے۔ پہلے حکومت اس تجویز سے اصولی طور پر اتفاق کر چکی ہے۔ لیکن اس کو نافذ نہیں کیا گیا۔ اس تجویز کو مشاورت میں بہت سی سے مضبوط حمایت ملی ہے۔ جن میں سے ایک قانونی گروپ کا کہنا ہے کہ یہ انڈر ٹیکینگ ایک لچکدار متبادل ہو گا۔ جن میں دونوں جماعتیں ایکشن پلان یا معاہدے کی شرائط کے بارے میں مذاکرات کر سکتی ہیں۔

تجویز51: یہ تجویز دی گئی ہے کہ ای او سی چاروں امتیازی سلوک کے قوانین میں ترمیم کرے تاکہ ای او سی کوایک رسمی تحقیقات میں کے ساتھ رضا کارانہ پابند انڈر ٹیکینگ میں شامل ہونے کا حق حاصل ہو۔ مزید تجویز دی گئی ہے کہ جب ان پر عمل نہ ہو تو ان انڈر ٹیکینگ کو نافذ کرنے کا ای او سی کو حق حاصل ہو۔

4.30 چوتھا مسئلہ جو بیان کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ امتیازی قانون میں واضع طور پر بیان کیا جائے کہ آیا ای او سی کے پاس یہ اختیار ہو کہ وہ تمام محفوظ خصوصیات پر اور تعلیم کر سکے۔ فی الحال ایسے اختیارات صرف جنسی امتیازی قانون میں ہیں۔ اور دوسری میں ان کے برابر کے دفعات شامل نہیں ہیں۔ یہ دوسری حدود کے بر عکس ہے۔ ای او سی محفوظ تحفظات پر تحقیقی اور تعلیماتی کام کرتی ہے۔ اس تجویز کو تنظیموں سے کافی حمایت ملی ہے۔

تجویز52: یہ تجویز دی گئی ہے کہ ای او سی معذوری امتیازی قانون، نسلی امتیازی قانون اور خاندانی حیثیت امتیازی قانون میں ترمیم کرنے کہ ای او سی کے پاس ان قوانین پر تحقیقی اور تعلیمی کام کرنے کا اختیار ہو۔

4.31 پانچواں مسئلہ یہ ہے کہ ای او سی کے پاس اختیارات کہ وہ حکومت کو مسادات اور امتیاز سے متعلق مسائل اور پالیسیوں پر مشورہ دے سکے۔ فی الحال ایسے اختیارات دفعات میں واضع طور پر شامل نہیں ہیں۔ اگرچہ عملی طور پر ای او سی حکومت کو مجوزہ قوانین یا

---

[2] Refers to voluntary but binding undertakings or contracts, where formal investigations are conducted and it is identified that a public authority or private body may have committed acts of discrimination. Such undertakings would be a mechanism for the organisations or individuals to agree actions and help prevent future discrimination. It would also help to avoid the costs and time of litigation.

پالیسی کے معاملات جنکا مساوات کے معاملے میں کوئی اثر ہوتا ہے یا ہو گا۔ ان پر (وقفے وقفے سے نگرانی کرتی ہے اور مشور ہ دیتی ہے)۔اس کے علاوہ عملی طور پر ای او سی اقوام متحدہ کو حکومت کی بین الااقوامی انسانی حقوق کی تعمیل کے بارے میں معروضات دیتی ہے .دوسرے ممالک کی موازنہ حدود جن میں وہ اور دیگر مقامی اداروں میں اس طرح کے اختیارات واضع طور بیان ہیں۔ غیر سرکاری تنظیموں سے اس واقع پر حمایت ملی ہے۔ غیر سرکاری تنظیموں میں شامل ہیں جو کہ معذور لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے ایک مشترکہ معروضات دی جس میں ای او سی کی معذور لوگوں کے اختیارات کی کنونشن کے اصول کے مطابق عمل کی نگرانی کی اہمیت بیان کی ہے۔

<u>تجویز53</u>: یہ تجویز دی گئ ہے کہ حکومت چاروں امتیازی سلوک کے قوانین میں ترمیم کرے تاکہ ای او سی کے پاس نگرانی اور مشورہ دینے کے اختیارات ہوں۔

- **حکومت کو متعلقہ موجودہ اور تجویز شدہ قوانین اورپالیسی**
- **بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں جن کا تعلق مساوات اور امتیاز سے ہے ان پر حکومت کی تعمیل**

4.32 چھٹا مسئلہ یہ ہے کہ آیا ای او سی کے پاس اختیار ہو کہ وہ امتیازی سلوک کے کسی مسئلہ پر عدالتی کاروائی میں مداخلت یا عدالت کے دوست کی حیثیت سے فوری اختیارات کا مالک ہو۔امتیازی سلوک کے خلاف قوانین میں اختیارات واضع طور پر بیان نہیں کئے گئے ہیں۔ عملی طور پر ای او سی کچھ عدالتی کاروایوں میں عدالت کا دوست بن کر یا عدالت سے درخواست کر کے مداخلت کر چکا ہے تا کہ عدالت کو مساوات اور امتیاز جیسے مسائل پر ماہر مشورہ دے سکے۔ ایسے اختیارات کچھ قانونی اداروں اور بین الاقوامی دائرہ اختیار میں واضع طور پر بیان کی گئی ہیں۔

<u>تجویز 54</u>: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت چاروں غیر امتیازی سلوک کے قوانین میں ترمیم کرے اور ای او سی کی فوری طاقت کہ وہ متعلقہ کارروائی میں مداخلت یا عدالتی معاونین کے طور پر جاسکے ،کو اس میں شامل کرے۔

4.33 آخری مسئلہ اس بات کا جائزہ لیتا ہے کہ ای او سی کی عدالت نظر ثانی کاروائی شروع کرنے کی طاقت کو زیادہ واضع طور پر ای او سی کی ایک علیحدہ طاقت کے طور پر واضع قائم کرنا چاہیے۔ مشقی طو رپر کوئی بھی شخص یا تنظیم بشمول ای او سی کے جس کا یہ خیال ہے کہ ایک سرکاری عوامی اتھارٹی نے غیر قانونی طور پر قائم کیا ہے۔ عدالتی نظر ثانی کی راہ سے اس کو عدالت میں درخواست دیکر

چیلنج کر سکتے ہیں۔ فی الحال ای او سی کی عدالتی نظر ثانی کی طاقت کو بالواسطہ طور پر صرف جنسی امتیازی قانون میں حوالہ دیا جاتا ہے کہ ای او سی کا یہ ماننا ہے کہ ایسی طاقتوں کو قانون سازی میں واضع طور پر قائم کیا جانا چاہیے۔

تجویز55: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت چار امتیازی سلوک کے مخالف قوانین میں ترمیم کرے یہ فراہم کرنے کیلئے کہ ای او سی کو طاقت ہے کہ وہ امتیازی سلوک کے مخالف برتاؤ کے قوانین کے تحت امتیازی سلوک کے دعووں کے متعلق عدالتی نظر ثانی کی کاروائیاں کر سکتی ہے۔

(ii) آئینی معاملات

4.34 ای او سی نے جس طرح سے ای او سی کام کرتا ہے اس سے متعلق مختلف مسائل پر عوام سے مشاورت کی ۔

4.35 پہلا مسئلہ اس بات کی نظر ثانی کرتا ہے کہ آیا ای او سی کو عوامی مشاورت کے ساتھ ایک حکمت عملی کا منصوبہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو کئی سال کے دوران کام کی اپنے حکمت عملی کے ترجیحی شعبوں کا تعین کرتا ہے اگر چہ قانون سازی میں حکمت عملی یا کاروباری منصوبوں کو تحریری صورت میں پیدا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ای او سی پہلے سے محصوص حد تک یہ کام کر رہی ہے۔ 2013میں بتائے گئے تین سال کام کی منصوبہ بندی میں ایک حکمت عملی کا منصوبہ دینا دائر اختیار کا موازنہ کرنے میں عام ہے۔ اور حصہ داروں کی مصروفیت کمیشن کے کام کی حکمت عملی کی سمت کا تعین کرنے کیلئے ضروری ہے۔

تجویز56: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت چار امتیازی سلوک کے مخالف قوانین میں ترمیم کرے۔ یہ فراہم کرنے کیلئے ای او سی کو حکمت عملی کے منصوبے پیدا کرنے چاہیں جو کئی سال میں کام ترجیحی حکمت عملی کو ظاہر کرے۔ اور ای او سی حکمت عملی کے مسودہ منصوبوں کا عوام سے مشورہ کرے۔

4.36 دوسرے مسئلے کا تعلق ای او سی کا حکومت سے آزادی کی بحالی سے ہے۔ چونکہ ای او سی کا امتیازی سلوک کے خلاف قوانین کی عمل درآمد کو نافذ کرنے میں ایک کردا رہے۔ یہ بات بہت اہم ہے ۔ کہ ای او سی حکومت سے اصولی اور عملی طور پر آزاد ہے۔ مساوات اور یا انسانی حقوق کے اداروں کی حکومتوں سے آزادی کی اہمیت کو اقوام متحدہ پیرس اصولوں پر زور دیا گیا ہے۔ جنسی امتیازی قانون میں ای او سی کی آزاد حیثیت کی کچھ تسلیم پہلے سے موجود ہے۔ لیکن مزیدفعات جن کا تعلق خاص طور پر آزادی کے عناصر کی وضاحت ہے۔ مدد گارثابت ہو سکتی ہے۔ تنظیموں کی تجویز کیلئے مضبوط حمایت بھی تھی۔

تجویز57: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت مزید غور کر کے آیا چار امتیازی سلوک کے مخالف قوانین کے مطابق ای او سی کی آزادی کے عناصر کے وضاحت کی ایک مخصوص گنجائش مناسب ہو گی۔

4.37 تیسرے مسئلے کا تعلق ای او سی کے بورڈ کے ارکان کے تقرری کا عمل تجربے سے ہے۔ فی الحال ای او سی کے چےئرپرسن کے لیے عمل کے برعکس ای او سی بورڈ ممبران کے انٹرویو اور مقرر کرنے کا کوئی اشتہارات یاآزاد پینل کا کوئی عمل نہیں ہے۔ امتیاز سلوک کے مخالف قوانین میں بھی ایسی کوئی دفعات نہیں ہیں۔ جن کا تعلق بورد ممبران کے تجربے سے ہے۔ جو کہ اسی طرح کے علاقوں میں نقطہ نظر سے مختلف ہے۔ اور جو ہانگ کانگ میں قانونی ادارہ ہے۔ ان گزارشات کی تنظیموں اور افراد دونوں کی مضبوط حمایت موجود تھی۔ جن کے بارے میں ای او سی یہ یقین رکھتا ہے کہ وہ وضاحت کی بنا پر اور ای او سی کی تاثیر کو بہتر بنانے کیلئے موزوں ہیں۔

تجویز58: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت امتیازی سلوک کے خلاف چار قوانین میں دفعات کے تعارف کیلئے غور کرے

- **جو بورڈ ممبران کی تقرری کا عمل جس کا تعلق عوامی طور پر پوزیشنوں کے اشتہارات یا ایک آزاد پینل کو استعمال کرنے سے ہے**
- **تجربے سے جس کا تعلق بورڈ ممبران کی تقرری سے ہو سکتا ہے۔ جن میں مختلف شعبہ جات میں مساوات سے متعلق معاملات بھی ہیں**

4.38 چوتھے معاملے کا تعلق امتیاز کی شکایات کی بارے میں معلومات کی آزادی برقرار رکھنے سے ہے۔ تحقیق او رمصالحت کے عمل کی سالمیت اور تاثیر کو یقینی بنانے کیلئے آپریشنل تجربے کی بنیاد پر ای او سی کا ماننا ہے۔ کہ یہ ضروری ہے کہ رازداری کے اصولوں پر عمل درآمد رہے۔ اور عمل کے دوران حاصل ہونے والی معلومات تیسرے فریقوں کو ظاہر نہ ہو جیسا کہ میڈیا اس میں شکایت میں ملوث تمام جماعتوں کی رازداری شامل ہے۔ اور ساتھ ساتھ ای او سی بھی کہ کوئی معلومات نشانہ ہوں۔

تجویز59: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت امتیازی سلوک کے خلاف چار قوانین میں ترمیم کرنے پر غور کرے تاکہ ایسی شرط متعارف کی جاسکے جس میں رازداری کو برقرار رکھا جائے۔ جماعتوں اور ای او سی کی طرف سے، تحقیقات اور مصالحت کی عمل کے دوران حاصل شدہ تمام معلومات کے، سوائے جوپیشہ رانہ مشیروں، قانون نافذ کرنے والوں اداروں یا قانون کی ضرورت کے مطابق ظاہر کرنے کیلئے ہوں۔

(iii) انسانی حقوق کی کمیشن کا قیام

4.39 ہانگ کانگ کا معاشرے میں انسانی حقوق کے کمیشن کے قیام کی ضرورت پر باقاعدہ بحث ہوئی ہے۔ جس کی سفارش اقوام متحدہ کے کئی حصوں اور ای او سی نے بھی کی ہے۔ مشاورت کے جواب کے سلسلے میں، تنظیموں کی اکثریت نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ خواتین کے ساتھ کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیمیں نسلی اقلیتوں اور انسانی حقوق پر کام کرنے والی تنظیموں کے ساتھ ساتھ قانونی تنظیموں کی طرف سے خصوصی حمایت کی گئی معاملات کی وسعت اور پیچیدگی کو دیکھتے ہوئے جو امتیازی سلوک کے مخالف چار آرڈیننسز کے تحت تحفظات کی اصلاح کے مقابلے میں زیادہ وسیع ہیں، حکومت کیلئے ان مسائل پر الگ الگ مفصل تحقیق اور عوامی مشاورت کے عمل کو کرنا بہتر اور افضل ہو جائیگا۔

تجویز60: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت علیحدہ تفصیلی تحقیق اور ان معملات پر عوامی مشورے کے تحت انسانی حقوق کے کمیشن قائم کرنے پر غور کرے۔

حصہ 6: رعایات

4.40 ای او سی نے امتیازی سلوک کے خلاف قوانین کی موجودہ رعایات کی جانچ پڑتال کی اور یقین رکھتا ہے کہ ایک بڑی تعداد موجود ہے جنہیں حکومت کو ترمیم یا منسوخ کرنا چاہئے۔ امتیازی سلوک کے خلاف قوانین کا جائزہ لیتے ہوئے، ای او سی کے اہم خدشات ہیں کہ رعایات نے ایک جائز مقصد کی پیروی کی ہو اور جس طریقے سے حاصل کیے جا رہے ہوں وہ اس کے مقصد کے متناسب ہو۔

A. قانون سازی واضح کرنے کے لئے رعایات کی گروہ بندی

4.41 ای او سی نے مشورہ لیا ہے کہ کیا وضاحت میں اضافہ کرنے کے لئے مستثنیات کو ایک جگہ پر اکھٹے رکھنا چاہیے۔ فی الحال امتیازی سلوک کے خلاف قوانین کے مختلف حصوں میں مستثنیات موجود ہیں جن کو چلانے میں مشکل ہے۔ ای او سی یقین رکھتی ہے کہ یہ بہتر ہو گا کہ تمام مستثنیات کو قانون سازی کے ایک حصہ میں رکھ دیا جائے۔ اس سے امتیازی سلوک سے تحفظات میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہو گی اس لیے ای او سی اس بات پر اعلی ترجیح دینے میں یقین نہیں رکھتی۔

<u>تجویز 61:</u> یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت قانون سازی کو صاف رکھنے کے لیے چار امتیازی سلوک کے خلاف قوانین میں تمام مستثنیات کو ایک ساتھ گروپ میں رکھنے کے لیے سوچ بچار کرے۔

B. حقیقی پیشہ ورانہ قابلیت (GOQs)

4.42 فی الحال کوئی عام امتحان نہیں ہے کہ آیا پیشہ ورانہ قابلیت خصوصیات سے متعلق ہے۔ ای او سی نے مشورہ لیا ہے کہ محفوظ خصوصیات کے ساتھ حقیقی پیشہ ورانہ قابلیت کی اصلاح میں ایک اور متواتر تعریف ہو۔ کچھ تنظیموں نے مشورے کے جواب میں ثبوت فراہم کیا ہے کہ کیسے اصلاح کی گئی پیشہ ورانہ قابلیت رعایت نسلی امتیاز کے خلاف حفاظت کو بہتر بنا سکتی ہے۔

4.43 خاص طور پر معذوری امتیاز سے متعلق، ای او سی کے نظریے کی روشنی میں، کہ آجر کی اپنے ملازمین کے لئے مناسب رہائش کا فرض ہونا چاہیے۔ (جیسا کہ باب 3 میں بیان کیا گیا ہے۔) ای او سی کا یقین ہے کہ حقیقی پیشہ ورانہ قابلیت رعایت کو اسی کے مطابق تبدیل کرنا چاہیے کیونکہ یہ معذور افراد سے متعلق ہے۔ اس طرح کہ جہاں مناسب رہائش بنائی جا سکے وہاں اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔

تجویز 62: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون، معذوری امتیازی قانون اور نسلی امتیازی قانون میں حقیقی کام کرنے کی ضروریات کی تعریفوں میں تبدیلی کرے۔ یہ تجویز دی گئی ہے کہ ان کو حفاظتی خصوصیات میں متواتر بنایا گیا ہے ان کی اس طرح وضاحت کر کے کہ:

- وہاں کام کرنے کی ضرورت ہے جو محفوظ خاصیت سے تعلق رکھتی ہے۔
- ضرورت کی تشکیل ایک جائز مقصد کے حصوں کا ایک متناسب ذریعہ ہے۔
- درخواست گزار یا کارکن کی ضروریات کو پورا نہیں کرتا، یا، آجر کے پاس درخواست گزار یا کارکن کی ضرورت کے مطابق مطمئن نہ ہونے کی معقول وجوہات موجود ہیں۔

معذوروں کی محفوظ خصوصیت کے سلسلے میں، رعایت بیان کرے کہ پیشہ وارانہ خدمات کو سرانجام دینے کے لئے جہاں معقول رہائش بنائی جا سکتی ہے۔

C. خصوصی اقدامات مستثنیات میں امتیازی سلوک تربیت

4.44 تمام غیر امتیازی سلوک کے قوانین میں فی الحال آجر یا ٹریڈ یونین تنظیموں کی طرف سے امتیازی تربیت سے متعلق مستثنیات موجود ہیں۔ ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ اس بات کی ضرورت نہیں ہے کہ ان مستثنیات کو موجود رکھا جائے کیونکہ ترمیم کی گئی خصوصی اقدامات کی دفعات (جو پہلے بیان کی جا چکی ہیں) کے مجوزہ الفاظ تربیت میں شامل کرنے کے لئے کافی ہوں گے۔

تجویز 63: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت امتیازی تربیت مستثنیات کو منسوخ اور چاروں غیر امتیازی سلوک کے قوانین میں خصوصی اقدامات مستثنیات کے طور پر شامل کرے۔

D. خیراتی اداروں سے متعلق رعایت میں ترمیم

4.45 تمام غیر امتیازی سلوک کے قوانین ان مستثنیات پر مشتمل ہیں جو کہ خیراتی اداروں کو صرف محفوظ خصوصیات کے حامل افراد کو وظائف فراہم کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔ تاہم اس بات کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ اس طرح کے فوائد متناسب اور جائز مقصد کے لیے ہیں۔ مشاورت کے جواب میں ، کئی تنظیموں نے ترمیم میں ممکنہ اثرات کے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ جس میں خیراتی اداروں

کی وضاحت اور کسی جائز مقصد اور تناسب کے اثرات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس بات کو دیکھتے ہوئے ای او سی یہ یقین رکھتا ہے کہ اس وجہ سے متعلقہ حصہ داروں کے ساتھ اس مسئلہ پر مزید مشاورت کرنا اہم ہوگا۔

تجویز 64: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت اہم حصہ داروں سے اس بات پر مشورہ کرے کہ چاروں غیر امتیازی سلوک کے قوانین میں خیراتی اداروں کی مستثنیات میں کوئی ترمیم مناسب ہے یا نہیں۔

E. چھوٹے گھر کی پالیسی پر نظر ثانی

4.46 نیو ٹیریٹوریز کے چھوٹے گھر کی پالیسی خواتین کے خلاف امتیازی سلوک ہے۔ اور جنسی امتیازی قانون، خاندانی حیثیت امتیازی قانون اور نسلی امتیازی قانون ایسی تمام مستثنیات پر مشتمل ہیں۔ جو کہ اس امتیازی سلوک کو قانونی بناتی ہیں۔ مشاورت کے جواب میں، تنظیموں اور افراد کی ایک بڑی تعداد نے پالیسی کا جائزہ لینے کی حمایت کی ہے۔ تنظیموں کی ایک بڑی تعداد نے واضع کیا ہے کہ اس پالیسی کو منسوخ ہونا چاہیے، کیونکہ یہ واضح طور پر امتیازی اور صنفی مساوات پر بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی ہے۔

تجویز 65: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت چھوٹے گھروں کی پالیسی کا وسیع طور پر جائزہ لے اور پالیسی کے امتیازی پہلووں پر غور کرے اور جنسی امتیازی قانون، نسلی امتیازی قانون اور خاندانی حیثیت امتیازی قانون کی رعایات کو رد کرے۔

F. جنسی حوالے سے رعایات

(i) رعایات جن کا تعلق قد، وزن اور بچ جانے والے زوج سے ہے

4.47 جنسی امتیازی قانون کے تحت، کچھ رعایات رہ جاتی ہیں جن کا تعلق جنس اور قد یا وزن کی ضرورت، اور پینشن کے فوائد وفات پا جانے والے عوامی آفیسرز کے ازواج اور بچوں کو دینے سے ہیں۔ ای او سی اس بات پر یقین نہیں رکھتی کہ ان رعایات کو برقرار رکھنے کے وافر جوائز موجود ہیں۔ تاہم، فوت ہونے والے آفیسرز کے ازواج اور بچوں کو پینشن دینے میں، ای او سی حکومت کے جوائز اس کی

ضرورت پر نوٹ کرتی ہے (کیونکہ ابھی بھی کچھ آفیسرز جو مارچ 1993 سے پہلے قائم تھے ان کے بچے پینشن وصول کر رہے ہیں)، اور یقین رکھتی ہے کہ حکومت ان رعایات کو جلدی رد کرے جب تک امتیازی دفعات کے مطابق پینشن لینے والے حضرات ختم نہیں ہو جاتے۔

تجویز 66: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت جنسی امتیازی قانون جو جنس کے حوالے سے ہیں، ان کی رعایات کو رد کرے اور:

- **قدیا وزن کی ضروریات (نمبر 1(a) حصہ نمبر 2 جو شیڈول نمبر 5 جنسی امتیازی قانون (ایس ڈی او) سے ہے؛**
- **فوت ہو جانے والے عوای لفیسرز کے ازواج اور بچوں کو پینشن کے فوائد دینے سے (نمبر 7، حصہ نمبر 2، شیڈول 5 جنسی امتیازی قانون (ایس ڈی او))**

(ii) مردوں اور عورتوں کی تعداد جو شعبہ اصلاحی خدمات میں ملازم ہیں

4.48 فی الحال جنسی امتیازی قانون میں، ایک رعایت ہے جو جنسی امتیاز کی اجازت دیتی ہے اس سلسلے میں جس میں ہر جنس کے لوگوں کی تعداد جو بھرتی کی گئی یا عہدے دار یا عہدے کی کلاس سے ہیں، جس کی نشاندہی حکومت نے خاص طور پر شعبہ اصلاحی خدمات اور ان کے کاموں کی ضروریات کے لیے کی ہے۔ مشاورت کے جواب میں کچھ گروہوں نے متنبہ کیا کہ رعایت مناسب ہے، جیل کے قوانین کی مطابق جس میں حراست میں لوگوں کو دیکھنے اور تلاشی والے آفیسر اسی کے جنس کے ہوں۔ ای او سی ان خدشات کو نوٹ کرتی ہے، لیکن یہ یقین رکھتی ہے کہ ایسے حالات کی خطابت پہلے سے پائی جانے والی حقیقی کام کرنے کی قابلیت کی رعایات اور تحت "آئینی رعایت" جو جنسی امتیازی قانون[3] کے زیر تحت ہیں سے کی جا سکتی ہے۔ چناچہ ان سب رعایات کو برقرار رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

[3] The effect of the statutory exception is that if there is a provision in another piece of legislation which specifically permits sex discrimination, the prohibition on sex discrimination does not apply to that particular issue.

تجویز 67: یہ تجویز دی گئی ہے کہ حکومت ایسی رعایات کو رد کر دے جو جنس کے حوالے سے امتیاز کی اجازت دیتی ہے جس سلسلے میں ہا جنس کی بھرتی کیے گیے لوگوں کی تعداد سے، یا عہدے داریا عہدے کی کلاس سے ہے (نمبر 1(b)، حصہ نمبر 2، شیڈول 5 جنسی امتیازی قانون (ایس ڈی او))

(iii) جنسی امتیازی قانون کے زیر تحت سیکورٹی حفاظت کی متعلقہ رعایت

4.49 ہانگ کانگ کی سلامتی کی حفاظت کے مقصد کیلیئے کی گئی کاروائیوں کی جنس کی بنیاد پر تفریق کی جنسی امتیازی قانون کا یہ ماننا ہے کہ گورنمنٹ کو اس رعایت کی ضرورت کا ثبوت پیش کرنا چاہیے۔ ای او سی فکر مند ہے۔ کہ رعایت کاروائیوں سے متناسب ہو اس طرح کے خیالات کچھ اور تنظیمیں بھی ان سے مشاورت کے جوابات سے ظاہر کر رہی تھی۔

تجویز 68: یہ تجویز کی گئی ہے کہ ہانگ کانگ کی سلامتی کے تحفظ کے سلسلے میں جنسی امتیازی قانون کی اجازت جو جنسی امتیاز کی دفعہ 59 کے تحت ہیں۔ ان کی رعایت کا جائزہ لے۔اس لیے کہ آیا اس کو رکھنا یا منسوخ کرنا مناسب ہے۔ اور اگر رکھی جائے تو آیا اس میں تناسب کی ضرورت کو شامل کرنے کی ترمیم کی جائے۔

(iv) مذہب کی بنیاد پر ملازمت میں جنسی امتیاز کی رعایت

4.50 فی الحال جنسی امتیازی قانون کے تحت، جنسی امتیاز سے متعلقہ رعایات موجود ہیں۔ جہاں ایک منظم مذہب کیلیئے روزگار یا قابلیت لاگو ہوتی ہے۔ جہاں امتیاز ضروری ہے۔دین کے اصولوں کے مطابق یا مذہبی باوناؤں کی توہین سے بچنے کیلیئے جو اس مذہب کے پیروکاروں کیلیئے عام ہیں۔ ای او سی نے مشورہ کیا کہ اس طرح کی رعایت میں توسیع کرنی چاہیے یا نہیں (ازدواجی حیثیت میں امتیاز کے سلسلے میں)اس مشاورت میں ایک خاصی اکثریت کی تنظیموں نے جن میں سے بہت سی مذہبی تنظیمیں تھیں۔ اس تجویز سے اتفاق کیا باقیوں نے متنبہ کیا کہ رعایت میں بیان کی گئی توسیع کو تنگ نظری سے تشکیل دیا جائے۔ اور ایک جائز مقصد اور تناسب کا امتحان مطمعن کرنا چاہیے۔ ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ مذہبی آزادی کے حق کا احترام کیا جائے۔ جو دوسرں کے حق کے ساتھ متوازن رہنا چاہیے۔ امتیازی سلوک سے بچنے کیلیئے مجموعی طور پر ای او سی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ یہ بات عوامی مشاورت کا موضوع ہونا چاہیے تاکہ تمام متعلقہ خیالات مہیا کیے جا سکیں۔ مشاورت ازدواجی حیثیت کے امتیازی سلوک سے تحفظ کیلیئے ہر ممکن

اصلاحات پر مشاورت کا حصہ ہو سکتا ہے۔ جو غیر ازدواجی تعلقات سے متعلقہ اور کسی بھی استثنا کی ضرورت کیلئے جیسا کہ باب 3میں بیان کیا گیا ہے۔

تجویز69: یہ تجویز کی گئی ہے کہ حکومت عوام سے مشورہ کرے کہ آیا روزگار کے سلسلے میں جنسی امتیاز کے آرڈیننس کے سیکشن 22میں مذہبی رعایت میں توسیع کی دلیل اور جواز ہے۔

G. خاندانی حیثیت سے متعلقہ رعایات

4.51 خاندانی حیثیت امتیازی قانون ایک رعایت فراہم کرتا ہے ۔جس میں ایک قریبی خاندانوں باشندے کی دیکھ بھال کرنے کی ذمہ داری ہونے کے ایک شخص کے خاندانی حیثیت کی بنیاد پر انشورنس پریمیم کے سلسلے میں امتیازی سلوک کی اجازت دیتا ہے تاہم ای او سی اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ جن لوگوں کو کسی قریبی خاندانی باشندے کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت ہے ان کو ایک مختلف سطح کا انشورنش پریمیم ہونے کا ثبوت دیا۔ وجوہات کا جواز پیش کرنا چاہیے۔

تجویز70 : یہ تجویز کی گئی ہے کہ حکومت انشورنس کے متعلقہ رعایت جو خاندانی درم کی امتیاز کے خاندانی حیثیت امتیازی قانون کے سیکشن 38میں ہے اس کو رد کرنا چاہیے۔

H. معذوری سے متعلقہ رعایات

4.52 جنسی امتیازی قانون میں رعایات موجود ہیں۔ جسمیں کم از کم اجرت کے آرڈیننس(MWO) سے متعلقہ دفعات ہیں۔ جو اجازت دیتی ہیں کہ معذور افراد کو کم از کم اجرت سے کم اجرت ادا کی جائے۔ جہاں ان کی مکمل پیداواری سے کم ہونے کا تعین کیا گیا۔ رعایت کا ارادہ جیسا کہ گورنمنٹ نے وضاحت کیا معذورلوگوں کی مدد کرنے کیلئے ہے۔ جو مکمل طور پر کام کی پیداواری نہیں کرسکتے۔ کیونکہ وہ کام کو حاصل یا برقرار کر سکے۔ ایک اہم حفاظتی طور پر اس تشخیص کی درخواست صرف معذور لوگ کر سکتے ہیں نا کہ آجر ۔عوامی مشاورت میں معذور افراد کے ساتھ کام کرنے والی تنظیموں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ جنھوں نے پیداواری کی تشخیص کے نظام اور رعایات کے بارے میں جوابات دیے کہ آیا ان کو منسوخ کیا جائے یا برقرار رکھا جائے۔

<u>تجویز71</u>: یہ تجویز کی گئی ہے کہ ایک متواتر بنیاد پر ملازمت میں معذور افراد کیلئے پیداواری کی تشخیص کے نظام کی نگرانی اور کیا کاروائی کا تعین کرنا چاہیے۔ متعلقہ رعایت جو نمبر 1/3 جو شیڈول نمبر 05 حصہ ہیں۔ معذور امتیاز آرڈیننس میں ہیں۔

I. قوم سے متعلقہ رعایت

4.53 نسلی امتیازی قانون میں ایک رعایت موجود ہے۔ جس کے شرائط و ضوابط کے مطابق کوئی شخص ہانگ کانگ میں ایک جگہ ملازمت بیرون ملک سے کرتا ہے۔ اور اس ملازمت میں خاص مہارت علم یا تجربہ درکار ہوتاہے۔ جو ہانگ کانگ میں آسانی سے دستیاب نہیں ہوتے۔ ای او سی اس رعایت کی ضرورت پر یقین نہیں رکھتی ۔ اور بیرون ملک کے لوگوں کے روزگار کے شرائط و ضوابط دیگر افراد کے مقابلے میں حالات میں فرق سے متعلق معاملات موجودہ براہ راست اور بالواسطہ قوم امتیازی سلوک کی دفعات کے تحت معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر نمٹنے چاہیں۔ یہ دوسرے موازنہ علاقوں میں نقطہ نظر کے ساتھ لائن میں ہیں۔

<u>تجویز72</u>: یہ تجویز کی گئی ہے حکومت نسلی امتیاز کے قانون کے سیکشن 13 کو مسترد کردے۔ جس میں بیرون ملک کے باشندے جن کے پاس خاص مہارت علم یا تجربہ ہے۔ ان کے روزگار کے حالات پر امتیاز کی اجازت ہے۔

4.54 نسلی امتیاز کے قانون میں بھی ایک رعایت موجود ہے۔ جس میں مخصوص عوامی عہدوں کیلئے مقامی یا بیرون ملک کے عملے کیلئے ملازمت کی شرائط میں فرق کی اجازت ہے ۔ کیونکہ ماضی میں روزگار کے لحاظ سے جائز اختلافات تھے۔ اس بنیاد پر کہ کوئی بیرون ملک سے تھا۔ مشاورت کے جواب کے سلسلے میں ان دفعات کو مسترد کرنے کے لیے بہت سی تنظیموں کی مضبوط حمایت تھی۔ جس میں کچھ نے یہ بھی بتایا کہ یہ ہانگ کانگ میں مقامی اور بیرون ملک کے لوگوں میں نسلی امتیاز کی اجازت دیتی ہے۔ ای او سی اس بات پر یقین نہیں رکھتی ہے کہ حکومت کو جائزہ لینا چاہیے کہ کیا اقدامات کیے جائیں۔ روز گار میں شرائط کے اختلافات ختم ہو سکیں۔ تاکہ رویے میں عدم مساوات ختم ہو سکیں اور رعایت منسوخ ہو جائے۔

<u>تجویز73</u>: یہ تجویز کی گئی ہے کہ حکومت نسلی امتیاز کے قانون میں شیڈول نمبر2 کے سیکشن 14 کی رعایت کو جلد از جلد مسترد کر دے جو مقامی اور بیرون ملک سے ملازمین کے ملازمت کی شرائط میں امتیاز کی اجازت دیتا ہے۔

باب نمبر 5:   وہ مقامات جہاں اصلاحات کی گئی ہیں۔

1. ای او سی کو خوشی ہے کہ عوامی مشاورت کے بعد ایسے کئی معاملات ہیں جہاں حکومت نے غیر امتیازی سلوک کے قوانین پر قانون ساز اصلاحات لاگو کی ہیں۔

A نئی دفعات کے تعارف میں جنسی طور پر ہر اساں کرنے کی ممانعت بھی شامل ہے جیسے کہ سروس فراہم کرنے ولے صارفین کی طرف سے جن میں ہانگ کانگ میں رجسٹرڈ شدہ بحری جہازوں او رطیاروں پر ہراساں کرنے کی قانونی ذمہ داری بھی شامل ہے۔ اشیاء کی سہولیات اور خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں (جنسی امتیاز (ترمیمی)قانون 2014)

B. معذوری کے دعووں کے سلسلے میں امتیازی سلوک کے طریقوں کیلئے ای او سی کی طرف سے نافذ کرنے کے نوٹس (قانون (متفرق شرائط) قانون 2014)

C ای او سی کے آرکان اور عملے کا ذاتی ذمہ داری سے تحفظ جہاں وہ نیک نیتی سے کام کریں (قانون (متفرق شرائط)قانون 2014)

D جنسی امتیاز کے قانون کے زیر تحت جنس اور ازدواجی حیثیت کے امتیازی سلوک سے متعلق رعایات

- پولیس سامری ادارے میں مردوں کیلئے عہدوں کی محفوظات کی امتیاز (نمبر1(C) حصہ 2 شیڈول5 SDO)
- ہتھیاروں کی تربیت پر امتیاز نمبر 1(D) حصہ 02 شیڈول(5 SDO)
- مختلف ازدواجی حیثیت کے افراد کے درمیان تولیدی ٹیکنالوجی کی فراہمی میں امتیاز جیسا کہ SDO کے دفعہ 56B میں اس رعایت کو شامل کر لیا ہے ۔نمبر4، حصہ2 شیڈول5 SDO
- مختلف ازدواجی حیثیت کے افراد کے درمیان امتیاز جو کہ بچوں کو اپنانے سے متعلق کوئی سہولیات کی فراہمی کی وجہ سے ہے جیسا کہ SDO کے دفعہ 56C میں اس رعایت کو شامل کر لیا ہے۔ نمبر5، حصہ2 شیڈول5 SDO
- ازدواجی حیثیت سے متعلق امتیاز جن کا تعلق فوت ہو جانے والے یا زخمی ہونے والے پولیس افسران کی بیواؤں کو سپاس کے دینے سے ہے۔ نمبر8، حصہ2 شیڈول5 SDO

  [قانون (متفرق شرائط)قانون 2014]